روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 24 دسمبر 2011ء 28 محرم 1433 ہجری 24 فتح 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 289

اسی کی بادشاہی ہے

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا اور جس دن وہ کہتا ہے ''ہو جا'' تو وہ ہونے لگتا ہے اور ہو کر رہتا ہے۔ اس کا قول سچا ہے اور اسی کی بادشاہی ہوگی جس دن صور میں پھونکا جائے گا۔ غیب کا اور حاضر کا جاننے والا ہے اور وہ صاحبِ حکمت (اور) ہمیشہ باخبر رہنے والا ہے۔

(الانعام :74)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یادر ہے کہ منتہا سلوک کا پنجم درجہ ہے اور جب پنجم درجہ کی حالت اپنے کمال کو پہنچ جاتی ہے تو اس کے بعد چھٹا درجہ ہے جو محض ایک موہبت کے طور پر ہے اور جو بغیر کسب اور کوشش کے مومن کو عطا ہوتا ہے اور کسب کا اس میں ذرہ دخل نہیں اور وہ یہ ہے کہ جیسے مومن خدا کی راہ میں اپنی روح کھوتا ہے تو ایک روح اس کو عطا کی جاتی ہے۔ کیونکہ ابتدا سے یہ وعدہ ہے کہ جو کوئی خدا تعالیٰ کی راہ میں کچھ کھوئے گا وہ اسے پائے گا۔ اس لئے روح کو کھونے والے روح کو پاتے ہیں۔ پس چونکہ مومن اپنی محبت ذاتیہ سے خدا کی راہ میں اپنی جان وقف کرتا ہے اس لئے خدا کی محبت ذاتیہ کی روح کو پاتا ہے جس کے ساتھ روح القدس شامل ہوتا ہے۔ خدا کی محبت ذاتیہ ایک روح ہے اور روح کا کام مومن کے اندر کرتی ہے اس لئے وہ خود روح ہے اور روح القدس اس سے جدا نہیں۔ کیونکہ اس محبت اور روح القدس میں کبھی انفکاک ہو ہی نہیں سکتا۔ اسی وجہ سے ہم نے اکثر جگہ صرف محبت ذاتیہ الٰہیہ کا ذکر کیا ہے اور روح القدس کا نام نہیں لیا کیونکہ ان کا باہم تلازم ہے اور جب روح کسی مومن پر نازل ہوتی ہے تو تمام بوجھ عبادات کا اس کے سر سے ساقط ہو جاتا ہے اور اس میں ایک ایسی قوت اور لذت آ جاتی ہے جو وہ قوت تکلف سے نہیں بلکہ طبعی جوش سے یاد الٰہی اس سے کراتی ہے اور عاشقانہ جوش اس کو بخشتی ہے۔ پس ایسا مومن جبرائیل علیہ السلام کی طرح ہر وقت آستانہ الٰہی کے آگے حاضر رہتا ہے اور حضرت عزت کی دائمی ہمسائیگی اس کے نصیب ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ اس درجہ کے بارے میں فرماتا ہے والذین هم علیٰ صلوٰتهم ...... یعنی مومن کامل وہ لوگ ہیں کہ ایسا دائمی حضور ان کو میسر آتا ہے کہ ہمیشہ وہ اپنی نماز کے آپ نگہبان رہتے ہیں۔ یہ اس حالت کی طرف اشارہ ہے کہ اس درجہ کا مومن اپنی روحانی بقا کے لئے نماز کو ایک ضروری چیز سمجھتا ہے اور اس کو اپنی غذا قرار دیتا ہے جس کے بغیر وہ جی ہی نہیں سکتا۔ یہ درجہ بغیر اس روح کے حاصل نہیں ہو سکتا جو خدا تعالیٰ کی طرف سے مومن پر نازل ہوتی ہے کیونکہ جب کہ مومن خدا تعالیٰ کے لئے اپنی جان کو ترک کر دیتا ہے تو ایک دوسری جان پانے کا مستحق ہوتا ہے۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 233)

بیوت الحمد منصوبہ اور خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔ جس میں ابتدائی طور پر 100 گھر تعمیر کر کے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔ اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ اس میں خدا نے برکت دی اور اس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 112 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں اور مزید 18 کوارٹرز آج کل زیر تعمیر ہیں۔ اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم وبیش 20 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مَد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

فارسی پر عبور رکھنے والے احباب رابطہ کریں

وکالت تصنیف کو فارسی پر عبور رکھنے والے احباب سے رابطہ کی ضرورت ہے۔ ایسے احباب سے گزارش ہے کہ اپنے ای میل ایڈریس سے وکالت تصنیف کو مطلع فرمائیں ای میل ایڈریس tasnif.pakistan@gmail.com اور ٹیلی فون نمبر 047-6213074 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

(وکیل التصنیف تحریک جدید ربوہ)

مکرم سید شمشاد احمد ناصر صاحب

چرچ میں احمدیت کا پیغام

بیت الحمید لاس اینجلس کے علاقہ میں خداتعالیٰ کے فضل سے ہماری امن و محبت، رواداری، برداشت اور دینی تعلیم پھیلانے کا ایک نشان اور علامت ہے۔ دین حق کے بارہ میں سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں سے طلباء معلومات حاصل کرنے کے لئے آتے ہیں۔ ان طلباء کو نہ صرف زبانی معلومات بہم پہنچائی جاتی ہیں بلکہ ان کے مطالبہ پر لٹریچر اور سی ڈیز بھی دی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ ایک اور فائدہ یہ ہوا ہے کہ مذہبی لیڈروں سے مل کر ہم انہیں اپنی بیت الذکر میں خوش آمدید کہتے ہیں اور دین حق کا تعارف کراتے ہیں اور کبھی وہ ہمیں اپنی عبادت گاہوں میں بلاتے ہیں اور پھر ان کے مذہبی لیڈر اپنے اپنے مذہب یا فرقہ کے بارہ میں معلومات اور عقائد بیان کرتے ہیں۔ اس کے بعد سوال وجواب ہوتے ہیں۔ اُن کے پیروکار ہم سے دین کے بارہ میں اور جماعت احمدیہ کا دوسرے فرقوں سے اختلاف، نیز عورتوں کے بارہ میں، پردہ، نماز وغیرہ امور پر سوالات کرتے ہیں۔ اور ہمارے دوست ان کے عقائد و تعلیمات وغیرہ کے بارہ میں اُن سے سوالات پوچھتے ہیں۔

ایک یونیٹیرین چرچ کی خاتون پادری Rev. Ann Schranz نے گزشتہ دنوں اخبار ڈیلی بلٹن میں ایک مضمون میں احمدیت کے بارہ میں لکھا کہ یہ پہلی ...... آرگنائزیشن ہے جس نے امریکہ میں قرآن مجید ترجمہ کے ساتھ پھیلایا۔ انہوں نے اپنے مضمون کے آخر میں اپنا نام اور پتہ دیا ہوا تھا۔ خاکسار نے ان کے ایڈریس پر ان سے رابطہ کیا اور انہیں بیت الذکر آنے کی دعوت دی جو انہوں نے خوش دلی سے قبول کر لی۔ ان کے ساتھ تقریباً پون گھنٹہ مختلف موضوعات پر گفتگو ہوئی۔ خاکسار نے ان کا اپنے مضمون میں ہمارا ذکر کرنے پر شکریہ بھی ادا کیا۔ اس ملاقات میں ان کے ساتھ طے پایا کہ نومبر کے مہینے میں وہ خاکسار کو اپنے چرچ میں آنے کی دعوت دیں گی اور اس کی تاریخ بھی مقرر کر دی۔

انہوں نے اتوار کے دن ہونے والی اپنی عبادت (سروس) کا پروگرام شائع کیا اور اس پروگرام کے سرورق پر ''ریویو آف ریلیجنز یعنی دنیا کے مذاہب پر ایک نظر'' اردو میں لکھا ہوا تھا اور اس کے اوپر انگریزی میں '' Gratitude for Religious Diversity '' لکھا۔ (یعنی مختلف مذاہب کے اجتماع پر اظہار تشکر)۔

پروگرام کے اندر والے صفحہ پر ہماری مرکزی ویب سائٹ سے اخذ کیا ہوا انگریزی میں جماعت احمدیہ کا مختصر تعارف پیش کیا ہوا تھا۔ جماعت کے تعارف میں انہوں نے خصوصیت سے یہ ذکر کیا کہ جماعت احمدیہ ایک منفرد...... فرقہ ہے جس کا عقیدہ ہے کہ موعود مسیح حضرت مرزا غلام احمد قادیانی صاحب (1835ء-1908ء) کا ظہور ہو چکا ہے اور جماعت احمدیہ عقیدہ رکھتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مرزا غلام احمد قادیانی صاحب کو مسیح کے نقش قدم پر بھیجا ہے جس کا مقصد مذہبی جنگوں کا خاتمہ، دہشت گردی کو Condemn کرنا اور دنیا میں دوبارہ امن، اخلاق، عدل اور انصاف کو قائم کرنا ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے اس پروگرام میں اس بات کا بھی اظہار کیا ہوا تھا کہ امریکہ میں یوم تشکر کے موقع پر ہم بیت الحمید کے امام شمشاد احمد ناصر کے ساتھ مل کر خداتعالیٰ کے انعامات پر شکر ادا کرتے ہیں کہ ہمیں اکٹھے ہونے کا موقع ملا۔ اور امام شمشاد کے ساتھ Rev.Ann بھی شمولیت اختیار کر رہی ہیں۔

تاریخ مقررہ پر خاکسار چند دوستوں کو ساتھ لے کر ان کے چرچ گیا۔ چرچ کی خاتون پادری نے ہم سب کا بڑے تپاک سے خیر مقدم کیا اور چرچ کے اندر لے جا کر ہمیں فرنٹ سیٹوں پر جگہ دی۔

چرچ میں جو عبادت کا تصور ہے وہ ویسا ہرگز نہیں جیسا ہماری بیوت الذکر میں ہوتا ہے۔ ان کے ہاں حمد و تعریف تو ضرور ہوتی ہے مگر میوزک کی دھن میں یا سب اکٹھے مل کر حمد و تعریف گاتے ہیں اور اس عبادت کو لیڈ کرنے والے بھی ہوتے ہیں۔ اپنی اس قسم کی عبادتوں سے فارغ ہو کر جس وقت پادری خاتون نے اپنا Sermon (خطبہ) دینا تھا اس میں محترمہ نے خاکسار کو ڈائس پر آنے کی دعوت دی۔ اس سے قبل انہوں نے جماعت احمدیہ کا تعارف بھی کرایا اور بڑے احسن انداز میں اپنے پیروکاروں کو وہ سب معلومات بہم پہنچائیں جو جماعت سے تعلق رکھتی تھیں۔ مثلاً یہ کہ احمدیہ فرقہ کا آغاز قادیان کی چھوٹی سی بستی سے ہوا اور اب یہ جماعت دنیا کے 200 ممالک میں پھیل چکی ہے۔ جماعت احمدیہ نے قرآن مجید کا امریکہ میں انگریزی ترجمہ پھیلایا اور اب تک دنیا کی 60 سے زائد زبانوں میں ترجمہ قرآن شائع ہو چکا ہے۔ نیز انہوں نے حضرت مسیح موعود اور آپ کے جانشینوں کا بھی تذکرہ کیا اور بتایا کہ اس وقت ان کے موجودہ امام حضرت مرزا مسرور احمد صاحب ہیں۔ انہوں نے ہماری ویب سائٹ اور M.T.A کا بھی ذکر کیا۔

ڈائس پر آ کر خاکسار نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اس نے ہمیں اس طرح اکٹھے ہونے کا موقع فراہم کیا ہے اور خاتون پادری اور حاضرین کا بھی شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد خاکسار نے ان کے پہلے سے دیے ہوئے سات سوالوں کے بارہ میں تفصیل سے ذکر کیا۔ ان کے چند سوالات درج ذیل ہیں:۔

جماعت احمدیہ کا تعارف کرائیں؟ مرزا غلام احمد کون تھے؟ ان کی تعلیمات کیا تھیں؟

ان کی تعلیمات نے آپ لوگوں کو کیسے متاثر کیا اور اس کے ذریعہ کیا تبدیلی رونما ہوئی؟ آپ (امام) کیسے بنے؟ کیا اس کے لیے جماعت میں کوئی خاص طریقہ کار ہے؟ جماعت احمدیہ نے مختلف زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم کیے ہیں اس بارہ میں مزید معلومات فراہم کریں؟

دنیا کے مختلف ممالک مثلاً انڈونیشیا وغیرہ میں جماعت احمدیہ کے افراد دوسرے لوگوں کے مظالم کا نشانہ بنے ہوئے ہیں ایسا کیوں ہے اور ہم آپ کی کس طرح مدد کر سکتے ہیں؟

انہوں نے ایک سوال یہ بھی کیا کہ بہت سے لوگ خداتعالیٰ کو نہیں مانتے آپ ان کے ساتھ کیسا سلوک کریں گے؟

خاکسار نے ان کے تمام سوالات کے تفصیل سے جواب دیے اور جب خاکسار نے اپنی تقریر ختم کی تو سب حاضرین نے تالیاں بجا کر شکریہ ادا کیا اور احترام میں کھڑے ہو گئے۔

اس طرح دعوت الی اللہ کا یہ ایک سنہری موقع تھا جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطا کیا۔ خاکسار نے اس موقع پر محترمہ پادری صاحبہ کو انگریزی میں قرآن مجید کی شارٹ کمنٹری، اسلامی اصول کی فلاسفی اور جماعت احمدیہ میں شامل ہونے والے افراد کے ایمان افروز واقعات پر مشتمل کتاب تحفہ میں پیش کی۔ اس موقع پر حاضرین کو بھی قرآن مجید کی سی ڈیز اور جماعت احمدیہ کے تعارف پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کئے گئے۔ اس پروگرام کے بعد انہوں نے ریفریشمنٹ کا انتظام کر رکھا تھا۔ ریفریشمنٹ کے دوران بھی چرچ میں آئے ہوئے بہت سے لوگوں نے خاکسار کے پاس آ کر شکریہ ادا کیا اور مزید سوالات بھی پوچھے۔

محترمہ پادری صاحبہ نے ای۔میل کے ذریعہ بھی ہمارا شکریہ ادا کیا۔

میں اس بات کا اظہار کیے بغیر نہیں رہ سکتا کہ یورپ اور امریکہ میں خداتعالیٰ کے فضل سے ہر جگہ مذہبی آزادی ہے نہ صرف مذہبی آزادی بلکہ اظہار خیال پر بھی مکمل آزادی ہے۔ وہ آزادی جس کا دین علمبردار ہے ان کے آئین اور قوانین میں شامل ہے۔ ان میں دوسروں کی بات سننے اور حوصلے سے برداشت کرنے کی بھی زبردست صلاحیت ہے اور ملکی قوانین کی بالادستی ہے۔

ہاں بعض ایسے بھی نام نہاد پادری، ریبائی (Rabi) اور دوسرے مذہبی لیڈر ضرور ہیں جو انتہا پسند ہیں اور دین حق اور رسول اللہ ﷺ کو نعوذ باللہ برا جانتے ہیں اور آئے دن غلط قسم کے اعتراضات کی بوچھاڑ کرتے رہتے ہیں اور اس کے لئے خدا تعالیٰ کے فضل سے عالم گیر جماعت احمدیہ خلافت کے بابرکت زیرسایہ ان اعتراضات کے مدلل و مسکت جواب دیتی ہے۔ جس کے خدا تعالیٰ کے فضل سے خوش کن نتائج بھی نکل رہے ہیں۔

چرچ میں یہ تقریب 27 نومبر 2011ء ہوئی۔ خاکسار کے ساتھ خدام نے پمفلٹ اور سی ڈیز کی تقسیم اور سوالات کے جوابات دینے میں معاونت کی۔

خلافت میں پنہاں

میرا دین و ایماں خلافت میں پنہاں
ہے تمکینِ دیں اس صداقت میں پنہاں

بھلائی بنی نوع کی جو ہے مقدر
اسی کے ہی درسِ ہدایت میں پنہاں

ہے اس دورِ نخوت ہوا و ہوس میں
اک آبِ حیات اس حلاوت میں پنہاں

کروں پیش تحفہ میں، میں نقد جاں کو
ہے حکم دعا جس اطاعت میں پنہاں

ترقی کے سارے قرینے ہیں محمودؔ!
ہمارے عدو کی عداوت میں پنہاں

محمود انور

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم شمس الدین التمش صاحب

محترم ناصر احمد ظفر بلوچ صاحب کا ذکر خیر

ہے حکم تمہیں گھر جانے کا اور ہم کو ابھی کچھ ٹھہرنے کا
تم ٹھنڈے ٹھنڈے گھر جاؤ ہم پیچھے پیچھے آتے ہیں

مکرم ناصر احمد ظفر بلوچ صاحب ابن مکرم مولانا ظفر محمد ظفر صاحب سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ، حضرت حافظ فتح محمد خان صاحب مندرانی ضلع ڈیرہ غازی خان رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور صوبیدار میجر حضرت ڈاکٹر ظفر حسن صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے تھے۔ آپ کے والد محترم کا ذکر خیر کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے شعراء کے پروگرام مورخہ 15 مارچ 1994ء میں فرمایا ''مولوی ظفر محمد صاحب ظفر مرحوم مغفور اردو، عربی، فارسی میں بہت اعلیٰ پایہ کا کلام تھا۔ آپ کا میرے ساتھ اگرچہ طالب علمی اور استاد کا رشتہ تو نہیں رہا لیکن مجھ سے تعلق بہت گہرا تھا۔ دفتر وقف جدید میں اکثر آ کر بیٹھتے تھے۔ قرآنی مطالب کو سمجھنے کا شوق آپ کو بہت تھا اور کئی دفعہ بڑے اچھے نکتے نکال کر لاتے تھے۔ ایک عجیب درویش انسان تھے۔

خاکسار کا تعارف مئی 2002ء میں مکرم ناصر ظفر بلوچ صاحب سے ہوا اور تقریباً سات سال ان کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا۔ سروس کے دوران میں نے مکرم بلوچ صاحب مرحوم کو محنتی، دیانتدار، ذہین، معاملہ فہم صوم وصلوٰۃ کے پابند اور اپنے کام کے معاملہ میں بہت تجربہ کار پایا۔ اپنی ذمہ داری خلوص اور دیانتداری سے نبھاتے۔ صائب الرائے تھے کہ ہر شخص آپ سے مشورہ کر کے مطمئن ہو جاتا تھا۔ آپ کے مشوروں کو ہر شخص بہت اہمیت دیتا تھا۔ کیونکہ یہ ہمیشہ ہی اخلاص، مشاہدہ، تجربہ کاری، دوراندیشی اور دیانتداری پر مبنی ہوتے تھے۔ جو بھی اپنے کام کے سلسلہ میں آپ کے پاس آتا آپ ہمیشہ کھڑے ہو کر اسے ملتے اور رخصت کے وقت بھی ایسا ہی کرتے۔ خلافت سے عشق کا تذکرہ ہو، مرکز سلسلہ سے تعلق کا پیمانہ ہو۔ غریبوں سے ہمدردی اور ان کی عملی مدد کا پہلو ہو۔ دوست احباب سے غمخواری کا بیان ہو۔ رشتہ داروں سے حسن سلوک کا معاملہ، ہمیشہ صف اول میں نظر آتے تھے۔ میرا ہی نہیں ملنے والے ہر شخص کا ان سے ملاقات کے بعد یہی خیال ہوتا تھا۔ ؎

زندگی سے یہی گلہ ہے مجھے
تو بڑی دیر سے ملا ہے مجھے

دفتر کے ہر کیس کو راز سمجھتے اور کسی دوسرے سے اس کا ذکر نہ کرتے کہ اس طرح اس فریق کو علم ہوا تو اس کی دل آزاری ہو گی ان کے ذمہ جو بھی کام لگایا جاتا وہ بڑی سوچ بچار ذہانت اور دیانتداری سے کرتے۔ غیر از جماعت دوست بھی کثیر تعداد میں اپنے کاموں کے سلسلہ میں آپ کے پاس آتے اور مطمئن ہو کر واپس جاتے۔ حضور کو اکثر و بیشتر دعا کیلئے لکھتے رہتے۔ انتہائی مہمان نواز تھے۔ گھر میں بھی جانے کا اتفاق ہوا۔ دفتر کے کاموں میں ہی مصروف نظر آتے۔ آپ قائد مجلس خدام الاحمدیہ احمد نگر اور طویل عرصہ صدر جماعت احمدیہ احمد نگر بھی رہے اور اس کے علاوہ محترم حکیم خورشید احمد صاحب صدر عمومی کے دور میں بطور سیکرٹری امور عامہ بھی خدمات انجام دیں اور نظارت امور عامہ میں بھی کافی عرصہ خدمت کا موقعہ ملا۔ بعض دفعہ جب مجھے کام زیادہ ہونے کی وجہ سے سردیوں کی راتوں کو دفتر بلایا گیا تو آدھی رات کو دفتر کی گاڑی مجھے لے بھی جاتی اور چھوڑ بھی جاتی اگر کبھی دن میں کام زیادہ ہوتا تو میں گھر نہ آتا تھا مکرم بلوچ صاحب مرحوم شعبہ خدمت خلق والوں کو خود ہی کہہ جاتے کہ دوپہر کو التمش صاحب کیلئے بھی لنگر خانہ سے کھانا منگوانا یاد رکھنا۔ گویا وہ ہر بات ذہن میں رکھتے تھے۔ بعض اہم رپورٹیں لکھوانی ہوتیں تو دفتر کے پچھلے ہال میں بیٹھ کر لکھواتے اور صدر صاحب عمومی سے دستخط کروا کر آتے اور بڑے پیار سے کہتے کہ اگر آپ یہ رپورٹ خود جا کر ناظر صاحب امور عامہ / ناظر صاحب اعلیٰ کے ہاتھ میں دے کر آئیں تو مناسب رہے گا۔ سرکاری انتظامیہ / پولیس والوں سے ان کی ڈیلنگ بہت اچھی تھی ویسے تو یہ کام اللہ تعالیٰ خود کرتا ہے مگر بعض افراد کو بعض اوصاف دوسروں کی نسبت زیادہ عطا کئے جاتے ہیں۔ ایک بار ذکر کرنے لگے کہ میرے والد صاحب مرحوم ہمیشہ میرے لئے یہی دعا کیا کرتے تھے کہ اے خدا میرے اس بیٹے کو نافع الناس بنانا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے والد صاحب مرحوم کی یہ دعا خوب سنی اور انہی کی دعاؤں کے طفیل مرحوم بلوچ صاحب آخر دم تک خدمت دین میں مصروف رہے۔ بیماری میں بھی دفتر آ جانا اور کام کرنا۔ گھریلو تنازعات ہوں لڑائی جھگڑے کے معاملات یا دیگر کسی قسم کے معاملات ان کو بڑے احسن رنگ میں بڑے پیار سے طے کروانا اور فریقین میں صلح صفائی کروا کر واپس بھجوانا۔ اگر کوئی فریق سخت بات کر بھی دیتا تو بڑی محبت سے اس کی بات سنتے اور کبھی بھی غصے کا اظہار نہ کرتے۔ بڑا مزہ آتا کہ کس طرح ابھی اتنے طیش میں آئے تھے اور کتنی صلح و صفائی سے گلے ملتے ہوئے جا رہے ہیں۔ غیر از جماعت مخالفین کے معاملات میں پولیس سے رابطہ رکھنا کہ ان کے جلسہ وغیرہ کے موقع پر پولیس والوں کے کھانے اور ٹھہرانے کا انتظام کرنا۔ ایک بار کہنے لگے کہ پولیس والے کھانا کھا رہے تھے اور ایک مولوی صاحب اپنی تقریر میں جماعت اور پولیس کو گالیاں دے رہے تھے۔ ایک پولیس والا بولا کہ دیکھو یہ فرق ہے اُن میں اور اِن میں۔ مولوی ہمیں گالیاں دے رہا ہے۔ اور یہ ہمیں کھانا کھلا رہے ہیں۔ یہی آپ کی کامیابی کا راز ہے۔ وہاں پولیس کے اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔

نماز فجر کے بعد روزانہ سیر کرتے تھے۔ ایک بار سائیکل پر میرے گھر آئے اور باہر سے ہی مل کر اور حال احوال پوچھ کر چلے گئے۔ کہنے لگے کہ صبح سیر کیلئے بعض دفعہ سائیکل پر نکلتا ہوں اور آج سوچا کہ التمش صاحب کا حال پوچھ آؤں۔ میں نے بہت کوشش کی کہ بیٹھیں اور کم از کم چائے تو پئیں۔ مگر شکریہ کہہ کر چلے گئے۔ بلوچ صاحب نے اپنے گھر کے باہر ایک اضافی باتھ روم اور ایک کمرہ بنا رکھا تھا۔ تاکہ پولیس والوں اور دیگر مہمانوں کو بوقت ضرورت سہولت مل جائے۔ تھانہ آپ کے گھر سے چند قدم کے فاصلہ پر ہے۔ پولیس والوں کو جب بھی کسی چیز کی ضرورت ہوتی آپ کے گھر سے منگواتے تھے مجھے آج بھی مرحوم بلوچ صاحب کی ایک پُر حکمت بات یاد آتی ہے کہ پیچیدہ معاملات میں آمادہ جنگ فریق کو موت دکھائیں گے تو وہ بخار قبول کرے گا اور معاملہ ختم ہو جائے گا۔ لڑائی جھگڑے کے کیسز میں جو پولیس کے دائرہ اختیار میں ہوں مظلوم فریق کو فوراً مشورہ دیتے کہ احمد نگر جا کر سول ہسپتال سے میڈیکل بنوا لائیں اور دفتر میں جمع کروا دیں۔ پھر فریق ثانی کو بلوا کر سمجھانا اگر دیکھتے کہ یہ زیادہ غصے میں ہیں اور صلح کی طرف مائل نہیں تو پھر میڈیکل سرٹیفیکیٹ نکال کر دکھاتے اور بتاتے کہ اس کیس میں کون کون سی فوجداری دفعہ لگے گی کیونکہ یہ فوجداری کیس ہے اور ان دفعات میں ضمانت نہیں ہوتی۔ بس فریق وہیں ٹھنڈا۔ اس کے بعد بلوچ صاحب مرحوم نے نہ صرف صلح کروانی بلکہ تمام اخراجات جو دوسرے فریق کے طبی علاج کے سلسلہ میں ہوتے تھے وہ بھی دلواتے۔ بعض پیچیدہ تنازعات کو طے کروانے کیلئے فریقین کو ثالث کے ذریعہ فیصلہ کروانے کیلئے تیار کر لیتے اور ثالث کا تقرر کروا کے کیس سرپنچ ثالث کو بھجوا دیتے۔ آپ کی یہ دعا اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی کہ میں کسی کا محتاج نہ ہوں اور چلتے پھرتے ہی اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو جاؤں۔

آپ مورخہ 12 ستمبر 2011ء کو شیخ زاید ہسپتال لاہور میں چند روز کی مختصر علالت کے بعد انتقال فرمائے گئے۔ ؎

ٹال سکتا ہے خداوند تیری تقدیر کون
توڑ سکتا ہے تیرے قانون کی زنجیر کون
اپنی تو تدبیر بھی ہے قبضہ تقدیر میں
بن ترے ہے میرے مولا مالک تدبیر کون

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 7/اکتوبر 2011ء کے خطبہ جمعہ ہمبرگ جرمنی میں آپ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔

''تیسرا جنازہ مکرم ناصر احمد ظفر صاحب ابن مکرم مولانا ظفر محمد ظفر صاحب کا ہے یہ بھی گو سرکاری ملازم تھے لیکن جماعتی خدمات مختلف موقعوں پر کرنے کی توفیق ملی۔ ریٹائرمنٹ کے بعد مستقل وقف کی طرح انہوں نے جماعت کی خدمات انجام دی ہیں اور علاقے کے لوگوں کے ساتھ ان کا اچھا میل جول تھا اور خلیفۃ المسیح الثالث بھی، خلیفۃ المسیح الرابع بھی اس کے بعد میں بھی مختلف لوگوں کے تعلق کی وجہ سے مختلف کاموں کیلئے بھیجتا رہتا تھا۔ اچھے ایک علاقے کے سوشل ورکر بھی تھے تعلقات بھی ان کو رکھنے آتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے بھی درجات بلند فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر اور ہمت عطا فرمائے۔ آمین''

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جس طرح آپ کی زندگی میں محبت کا سلوک کیا تھا اور اسی طرح آخرت میں محبت و شفقت کا سلوک فرمائے اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کی دینی خدمات کو قبول فرمائے اور ان سے راضی ہو جائے ان کو اپنی رضا کی جنتوں کا وارث بنائے۔ ثم آمین ؎

جو بادہ کش تھے پرانے وہ اٹھتے جاتے ہیں
کہیں سے آب بقائے دوام لا ساقی

دنیا کا سب سے بڑا تالا

جنوری 2003ء میں جب گینز بک آف ورلڈ ریکارڈ کا نیا ایڈیشن اشاعت پذیر ہوا تو اس میں گوجرانوالہ (پاکستان) میں مقیم ایک کاریگر شیخ ظفر اقبال کا ذکر بھی موجود تھا جو دنیا کے سب سے بڑے تالے (سیکیورٹی لاک) کے مالک تھے۔ سٹیل سے بنے ہوئے اس تالے کی پیمائش 67.3x39.6x12 سینٹی میٹر (26.5x15.6x4.9 انچ) تھی اور اس کا وزن 96.3 کلوگرام (12.3 پونڈ) تھا۔

عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ یہ تالا شیخ ظفر اقبال ہی نے بنایا تھا، مگر حقیقت یہ ہے کہ یہ تالا 1955ء میں شیخ ظفر اقبال کے والد شیخ محمد رفیق (وفات 1987ء) نے 3 سال کی محنت سے تیار کیا تھا۔

مکرم پروفیسر محمد شریف خان صاحب

مینڈک ایک انسان دوست ۔ مسکین جانور

1962ء میں ایم ایس سی کے آخری سال کے دوران میں نے پاکستان میں عام پائے جانے والے مینڈک (جسے عرف عام میں ڈڈی کہا جاتا ہے) کے انڈے سے لے کر مینڈک بننے تک کی نمو کے تمام مراحل کے دوران انڈا جو مختلف حالتیں stages بدلتا ہے اس کا سائنسی تفصیلی مطالعہ کیا تھا۔ 1965ء میں یہ تحقیقی مقالہ چھپا تو اس سے لوگوں کو میرے کام سے آگاہی ہوئی۔

میرے ریسرچ گائیڈ مرحوم ڈاکٹر احسن الاسلام پروفیسر زوآلوجی گورنمنٹ کالج تھے۔ پاکستان میں زوآلوجی سے متعلق تحقیق کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں بتایا کہ 1890ء کے بعد سے پاکستان میں ہوام (مینڈک، چلپائیوں اور سانپوں) پر کوئی سائنسی تحقیقی کام نہیں ہوا۔ اس لئے پاکستان میں ان عام پائے جانے والے جانوروں کے سائنسی ناموں سے کوئی واقف نہیں۔ اگر تم اس میدان میں آنا چاہو تو میدان کھلا ہے۔ ڈاکٹر صاحب سے میں نے ہوام پر تحقیقی کام کرنے کا وعدہ کیا۔

1963ء میں تعلیم الاسلام کالج جائن کیا تو ربوہ کے پُرسکون ماحول میں میرے تحقیقی کام کا آغاز اردگرد جنگلات میں گھوم پھر کر جانوروں کے مطالعہ کرنے سے ہوا۔ مزید میرے شاگرد میری فرمائش پر پاکستان کے طول وعرض سے اپنے علاقوں سے جانور محفوظ کر کے میری ضرورت پوری کرتے رہے۔ اس حوصلہ کے ساتھ میں اس اچھوتے اور نا معلوم موضوع پر تحقیقی کام کرنے کے لیے کمربستہ رہا۔ مجھے خود پاکستان کے دور اُفتادہ علاقوں میں جا کر کئی دن ویرانوں میں ٹھہر کران جانوروں کا قدرتی ماحول میں مطالعہ کرنے کا موقعہ ملتا رہا۔ سفر وحضر میں بھی دوستوں اور شاگردوں کا ساتھ رہا۔ میں ان سب دوست و احباب کا مشکور ہوں۔

جل تھلیوں پر پاکستان میں رہتے ہوئے تحقیقی کام کرنا سماجی لحاظ سے کتنا مشکل ہے۔ مجھے اس کا اندازہ نہ تھا۔ ایک نوآموز کی خفت کا کچھ اندازہ اس مختصر سی گفتگو سے کیجئے، جس کا مجھے ریسرچ کے دوران آئے دن واسطہ پڑتا رہا، بھری مجلس میں پوچھا جاتا:

''ہاں پروفیسر صاحب، سنا ہے آپ تحقیق کر رہے ہیں اور یہ کہ آپ کے کئی مقالے بیرون ملک چھپ بھی چکے ہیں۔ آپ کا موضوع کیا ہے؟''

''جی، میں پاکستان میں پائے جانے والے مینڈکوں پر تحقیقی کام کر رہا ہوں''۔

قہقہہ ''واہ صاحب، مینڈک بھی کوئی تحقیق کے قابل جانور ہیں، بس مینڈک، مینڈک ہیں آپ انہیں کیا ثابت کرنے پر تلے ہیں؟''

لیکن اس قسم کے مخالفانہ تبصرے میرے لئے مہمیز ثابت ہوئے، میں نے اس خفت کو اپنے پر کبھی طاری نہیں ہونے دیا، بلکہ میرا یہ شوق بڑھتا رہا۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے، میرے اس موضوع پر کئی مقالے اور کتب چھپ چکی ہیں۔ مجھے فخر ہے ان مسکین جانوروں پر تحقیق کرنے اور ecosystem (انسانی ماحولیات) میں ان بظاہر غیر اہم جانوروں کی اہمیت واضح کرنے کی عزت پاکستان بھر میں مجھے ملی۔

گھر میں میرے سٹڈی روم کے میز پر مائیکرو سکوپ، میگنی فائنگ لینز اور الماریوں میں کتابوں کی بجائے شیشے کے مرتبانوں میں قسم ہا قسم کے سجے مینڈک وغیرہ، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور والوں کو جب میرے امریکہ جانے کا پتا لگا سب اٹھا کر لے گئے اور اب ان کے میوزیم آف نیچرل ہسٹری میں شائقین کو دعوت عمل دے رہے ہیں۔

چلیں اب ہم اپنے اصل موضوع پر بات کرتے ہیں۔ میری کوشش کے باوجود اس مضمون میں کچھ اصطلاحات آپ کو انگریزی میں پڑھنے کو ملیں گی، میں نے ساتھ ساتھ اردو ترجمہ دینے کی کوشش کی ہے تا کہ اس مضمون سے دلچسپی رکھنے والے طلباء اور عام قارئین بھی مستفید ہوں۔

مینڈک

مینڈک ہم پاکستانیوں کے لئے کوئی اجنبی جانور نہیں، موسم گرما شروع ہوتے ہی سر شام ستاروں کے جلو میں رات کے خنک اندھیرے میں چھوٹے بڑے مینڈک گھروں، پارکوں، راستوں میں چلتے پھرتے اچھلتے کودتے نظر آتے ہیں۔ بعض اوقات ان سے بچ کر چلنا مشکل ہو جاتا ہے۔ سر شام بجلی کے روشن قمقموں کے نیچے ادھر اُدھر پُھدک پُھدک کر پتنگوں اور کیڑوں مکوڑوں کا پیچھا کرتے ہوئے عجیب نظارہ پیش کرتے ہیں۔ سبھی ایک ہی ضرورت کے لئے بغیر لڑے بھڑے مصروف عمل دکھائی دیتے ہیں۔ ان کے فراخ منہ اور تھیلا نما پیٹ ان کی اشتہا کی غمازی کرتے ہیں۔

مینڈک کے جسم میں ریڑھ کی سنگلی Vertebral column پائی جاتی ہے اس لئے یہ فقاریہ جانور (vertebrates) ہیں۔ جنہیں رہن سہن کے لحاظ سے تین گروہوں میں منقسم کیا جاتا ہے۔

1۔ پانی میں رہنے والے جو خشکی پر رہ نہیں سکتے۔ مچھلیاں وغیرہ۔

2۔ پانی اور خشکی دونوں میں رہ سکنے والے (amphibious) مینڈک، کچھوے، مگرمچھ اور سمندری سانپ۔

3۔ خشکی پر رہنے والے: کرلے، سانپ، پرندے اور ممالیا (دودھ دینے والے جانور)۔

پانی اور خشکی پر رہنے والے جانوروں کے مزید دو گروہ ہیں۔

ننگی جلد والے فقاریہ جانور:

ان جانوروں کی جلد ننگی ہوتی ہے، خشکی پر انہیں سوکھ جانے کا خطرہ رہتا ہے۔ چنانچہ مینڈک اور ان کی قبیل کے جانور آبی اور خشکی کے جل تھل ماحول میں رہتے ہیں۔ انہیں جل تھلیے (Amphibia) کہا جاتا ہے۔ ان کے سائنسی مطالعہ کو Amphibiology کہا جاتا ہے۔ ان جانوروں کے انڈے سخت خول کی بجائے نرم و نازک جھلیوں میں بند ہوتے ہیں۔ ان کے ہاتھوں اور پاؤں میں چار چار انگلیاں ہوتی ہیں۔

ڈھکی جلد والے فقاریہ جانور:

ان جانوروں کی جلد چانوں (Scales) سے ڈھکی ہوئی ہوتی ہے۔ یہ خشکی پر رہتے ہیں، انڈوں کے گرد سخت خول ہوتا ہے، (سوائے سانپ کے) پنجوں میں پانچ پانچ انگلیاں ہوتی ہیں۔ جیسے کچھوے، مگرمچھ، کرلے اور سانپ وغیرہ، انہیں اردو میں ''خزندے'' کہا جاتا ہے اور سائنسی لحاظ سے یہ Reptiles کہلاتے ہیں اصطلاح میں ''ہوام'' یا (herps) کہلاتے ہیں۔ علم حیوانیات میں ان جانوروں کے مطالعے کو ''ہوامیات'' (Herpetology) کہا جاتا ہے۔

کچھوے اور مگرمچھ کچھ اس قسم کے عجیب خزندے ہیں جو باوجودیکہ ان کے جسم پر چانے ہوتے ہیں، مگر جل تھلیوں کی طرح جل تھل ماحول میں رہتے ہیں۔ اس طرح یہ خشکی پر رہنے والے Reptiles (کرلوں اور سانپوں) سے مختلف ماحول میں زندگی گزارتے ہیں۔

ایک وضاحت

قبل اس کے کہ اس مضمون میں مزید کچھ لکھا جائے ضروری ہے سائنسی ناموں سے متعلق کسی قدر وضاحت کر دی جائے۔ ہر سائنسی نام دو لاطینی ناموں سے مرکب ہوتا ہے۔ پہلے حصے کو generic name کہا جاتا جو جانور کی جنس genus کو ظاہر کرتا ہے، جبکہ دوسرا نام trivivial name اس جنس میں دوسری انواع سے اس جانور کی position کا تعین کرتا ہے۔ مثال کے لیے ملاحظہ ہو فیملی Bufonidae میں ہمارے اردگرد پھدکتی پھرتی ڈڈی کا سائنسی نام Bufo stomaticus ہے۔ Bufo جنس کا نام ہے جس میں اور بہت سی ڈڈی نما مینڈک شامل ہیں ان میں سے ہماری ڈڈی Stomaticus اپنے جسمانی خواص کے لحاظ سے منفرد ہے۔

جل تھلیوں کی اقسام

دنیا میں تین اقسام کے جل تھلیے پائے جاتے ہیں:

1۔ دُم کٹے جل تھلیے (Salientia:Anura) پھیپھڑوں سے سانس لیتے اور چار ٹانگوں پر پھُدک پھُدک کر خشکی پر چلتے ہیں۔ پانی میں پچھلے چپو نما پنجوں کی مدد سے پانی میں تیر لیتے ہیں۔ مثلاً مینڈک ٹوڈ۔

2۔ دُم والے جل تھلیے (Urodela: Caudata) دو قسم کے ہیں:

a)۔ سلامینڈرز (Salamanders): یہ عام طور پر زندگی پانی میں گزارتے ہیں۔ ان کی دُم اور گل پھڑے ساری عمر رہتے ہیں۔ یہ پاکستان میں نہیں پائے جاتے۔

b)۔ نیوٹس (Newts): یہ جوانی کی زندگی پانی سے باہر گزارتے ہیں۔ ان کے گل پھڑے تو معدوم ہو جاتے ہیں، مگر دُم ساری عمر رہتی ہے۔ اس لئے عام طور پر چھپکلی سے معلوم ہوتے ہیں۔ پانی کے کناروں کے ساتھ ساتھ کائی وغیرہ میں رہتے ہیں۔ یہ بھی پاکستان میں پائے نہیں جاتے۔

3۔ سی سیلی ئنز (Caecilians): ان خاص قسم کے جل تھلیوں کا جسم سانپ جیسا لمبا ہوتا ہے اور گل پھڑے اور ٹانگیں مفقود ہوتی ہیں۔ یہ کیچڑ کے جل تھل ماحول میں رہتے ہیں۔ پاکستان میں نہیں پائے جاتے۔

پاکستان میں پائے جانے والے جل تھلیے

اردو اور پنجابی میں چھوٹے بڑے، سر شام نمودار ہونے اور کیڑے مکوڑے کھانے، گندی نالیوں اور جوہڑوں میں رہنے والے گٹھے جسم کے جانوروں کے لئے ''مینڈک'' یا ''ڈڈو'' کے الفاظ استعمال ہوتا ہے، البتہ قد کاٹھ کی نسبت سے ''چھوٹے، بڑے'' کا لاحقہ مستعمل ہے۔

پاکستان میں جل تھلیوں amphibians کی دو اقسام ملتی ہیں: مینڈک frog اور غوک، ڈڈی (toad) یہ دونوں قسم کے جانور اپنے جسمانی خدوخال میں مختلف سہی مگر ان کی عادات و خصائل اور زندگانی کی ضرورتیں ایک جیسی ہیں:

1۔اگلے پنجے میں تین اور پاؤں میں پانچ انگلیاں ہوتی ہیں۔

2۔پاؤں کی انگلیوں کے درمیان باریک جھلی web ہوتی ہے جس سے پاؤں چپو کا کام کرتا ہے۔

3۔انڈے کے گرد باریک نازک جھلی ہوتی ہے۔

4۔انڈے چھوڑنے کے لیے پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ tadpoles پانی میں پلتی ہیں۔

آیئے ٹوڈ اور مینڈک کے جسمانی فرق پر ایک نظر ڈالیں:

ٹوڈ فیملی Family Bufonidae سے تعلق رکھتی ہے۔ان کے خواص درج ذیل ہیں:

☆ جلد ابھار، سخت غدود، جلد خشک۔

☆ آنکھ کے پیچھے پراٹڈ غدود parotid gland موجود ہوتا ہے۔

☆ انڈے لمبی لڑیوں میں ملفوف ہوتے ہیں۔

☆ ٹوڈز پانی سے دور خشک جگہوں میں جاسکتے ہیں، مگر انڈے دینے کے لئے پانی کی ضرورت رہتی ہے۔

پاکستان میں ٹوڈز کی انواع

پاکستان کے طول وعرض میں 11 انواع کی ٹوڈز پائی جاتی ہیں، ان میں سے زیادہ تر مشرقی، شمالی اور مغربی پہاڑی سلسلوں میں پھیلی ہوئی ہیں۔ میدانی علاقوں میں ایک نوع Bufo stomaticus ہے۔(جسے عرف عام میں ڈڈی کہا جاتا ہے)۔ یہ نوع پہاڑی علاقوں تک پھیلی ہوئی ہے۔

جونہی موسمِ برسات شروع ہوتا ہے۔نر بارش کے پانی میں اکٹھے ہوکر اپنی مخصوص آواز ''ریں، ریں، ریں'' میں اونچے اونچے ٹرانا شروع کر دیتے ہیں، کہ کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی۔

مینڈک فیملی Family Ranidae سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے مخصوص خواص درج ذیل ہیں:

☆ جسم کھلا، لمبا۔ٹانگیں لمبی، پاؤں کی اُنگلیوں کے درمیان نمایاں جھلی (web)۔

☆ جلد ہموار، لیسدار، پشت پر چھوٹے ابھار یا لمبی سلوٹیں۔

☆ پراٹڈ غدود مفقود۔

☆ انڈے چھوٹے چھوٹے گچھوں کی شکل میں۔

☆ مینڈک خاص طور پر جوہڑوں اور مرطوب جگہوں کو پسند کرتے ہیں اور آس پاس رہتے ہیں۔ خشکی پر زیادہ دور نہیں جاسکتے۔

پاکستان میں مینڈکوں کی انواع

پاکستان میں 13 انواع کے مینڈک پائے جاتے ہیں۔جن میں سے 4 ہمارے اردگرد میدانی علاقوں میں پائے جاتے ہیں۔ میں دو کا ذکر کرتا ہوں، جنہیں ہم موسم گرما میں عام طور پر اپنے اردگرد دیکھتے ہیں:

Hoplobatrachus Tigerinus

اسے ہم عرف عام میں بسنتی مینڈک، یا گڑاں مینڈک کہتے ہیں۔موسم گرما کی برسات کے شروع ہوتے ہی یہ پیلے رنگ کے بڑے بڑے جل تھلیے کھیتوں کھلیانوں میں بارشی پانی میں اکٹھے ہوکر اپنی مخصوص آواز ''گڑاں، گڑاں، گڑاں'' میں ٹرانا شروع کرتے ہیں۔

Euphlyctis cyanophlyctis

یہ چھوٹا چھپڑی مینڈک پاکستان بھر میں ہر کھڑے پانی میں سارا سال دیکھا جاسکتا ہے۔ پانی سے باہر نہیں آتا۔ پانی کی سطح پر ادھر ادھر اچھلتا کودتا جاتا ہے۔ اس کی مخصوص ٹراہٹ ''چھک، چھک'' سارا سال جوہڑوں سے سنائی دیتی رہتی ہے۔

جل تھلیوں کی عادات وخصائل

موسم گرما کی پہلی بارش جہاں ہمارے لئے باعث مسرت ہوتی ہے، مینڈکوں کے لئے زندگی اور پیار ومحبت کا پیغام لے کر آتی ہے۔سرِشام مختلف انواع کے چھوٹے موٹے مینڈک جوق در جوق بارش کے پانی سے بھرے نشیبی علاقوں کا رخ کرتے ہیں۔ نر اکٹھے ہوکر مختلف اونچے نیچے سروں میں ٹرانا شروع کر دیتے ہیں۔ ان کے ٹرانے کی آواز گلے سے نکلتی ہوئی ''کریں، کریں، کریں''۔ ''بام، بام''۔ گچھ، گچھ۔گڑاں، گڑاں۔''ٹک، ٹک''۔رات کے سناٹے میں دور ونزدیک مشتہر ہوتی ہے، جسے سن کر دور ونزدیک کے اور مینڈک بھی ان نشیبی علاقوں کا رخ کرتے ہیں اور ان مختلف گانے والوں کی موٹی، باریک، سریلی اور بھدی آوازوں کی محفل موسیقی ساری رات کے لیے سج جاتی ہے۔جس کے دوران تولیدی جوڑے بنتے ہیں۔ مادہ نر کو پشت پر سوار کئے جوہڑ کے کسی پُرسکون کونے میں پھدک پھدک کر چلی جاتی ہے۔ جونہی مادہ کے مقعدی راستے سے انڈے برآمد ہوتے ہیں، نر اُن پر اپنا تولیدی مادہ چھڑکتا جاتا ہے۔ ہر نوع اپنے انڈے مختلف انداز میں پانی میں چھوڑتی ہے۔

مینڈک کا انداز زندگی

مینڈکی اور مینڈک انڈے چھوڑ کر جان بچا کر بھاگ جاتے ہیں۔سورج کی گرمی، پانی سے آکسیجن نمو میں مدد دیتی ہے اور بار آور (Fertilized) انڈا ایک خلیے سے دو۔چار۔آٹھ۔سولہ......خلیات میں تقسیم ہوتا ہوا دو، چار دنوں میں خلیات کا گیند سا بن جاتا ہے، جس میں خلیات کے ہیر پھیر سے جھلیاں بنتی ہیں، جن سے عضلات، اعصابی ریشے، دماغ سے متعلق اعضاء آنکھ، کان وغیرہ بنتے ہیں، ساتھ ہی ساتھ منہ اور انتڑیاں، گل پھڑے اور دم بن جاتی ہے۔اور ''ڈڈ مچھی'' یا Tadpole کے غول کے غول پانی میں اِدھر اُدھر تیر کر اپنے تیز دانتوں سے کائی اور گھاس پھونس کُھرچ کُھرچ کر کھاتی ہیں، جسم کے باقی اعضاء کی تکمیل کا انتظار کرتی ہیں۔آخر دم آہستہ آہستہ سکڑ کر غائب ہو جاتی ہے، اگلی پچھلی ٹانگیں نمودار ہو جاتی ہیں۔گل پھڑے غائب اور پھیپھڑوں سے سانس شروع ہو جاتا ہے۔اس طرح ایک مچھلی نما ڈڈ مچھی سے ایک پھدکتا، سانس لیتا، چھوٹا سا مینڈک خشکی پر چار ٹانگوں کے ساتھ پھدک کر چڑھ آتا ہے۔ جب انسان اس ازخود رفتہ کڑی در کڑی عمل کا مطالعہ کرتا ہے تو بے اختیار پکار اٹھتا ہے''۔کتنا پاک ہے اللہ جو ہر تخلیق کو ایک حسن کے ساتھ تکمیل دیتا ہے''۔

بارشی موسم میں جوہڑوں کے آس پاس ان مینڈکیوں کے غول کے غول پانی سے نکل کر اردگرد کے کھیتوں کا رخ کرتے ہیں، ان جگہوں سے گزرتے وقت انہیں کچلے بغیر گزرنا مشکل ہوتا ہے۔ یہ مینڈکیاں چھوٹے چھوٹے کیڑے شکار کرتی ہیں اور اگلے ایک دو سال میں جوان ہوکر تولیدی عمل میں حصہ لیتی ہیں۔

جل تھلیائی جسمانی بناوٹ اور دلچسپ حقائق

ویسے تو مینڈک ایک مجبور ومقہور مخلوق دکھائی دیتا ہے، بچاؤ کے لئے نہ اس کے جسم کے گرد سخت چانوں کا حصار ہے، نہ بال اور پر، نہ پھرتی کہ حملہ آور کے اچانک حملہ سے بھاگ کر اپنا بچاؤ کر سکے۔ نہ بے چارے کے منہ میں دانت، نہ ہاتھ پاؤں میں تیز پنجے، نہ ٹانگوں میں سکت کہ دشمنوں کا مقابلہ کر سکے یا کم ازکم بھاگ کر ہی جان بچا سکے! آئے دن لوگوں کے پاؤں اور گاڑیوں کے نیچے، سڑکوں، راستوں میں بے دردی سے روندے اور کچلے، زخمی چھوٹے بڑے مینڈک سڑکوں اور راستوں کے کنارے ہاتھ پاؤں تڑا کر تڑپ تڑپ کر مرے پڑے ملتے ہیں۔

حیرت ہوتی ہے کہ صانع حقیقی کی اس خلقت میں کیا حکمت ہے؟ دراصل جل تھلئے روئے زمین پر زندگی کے ارتقائی تسلسل میں اس کڑی کی نمائندگی کرتے ہیں جو مچھلیوں سے ترقی کرکے چار پایوں کی شکل میں خشکی پر نمودار ہوئی۔

مگر مینڈک کے لئے ایسی بھی کوئی لاچارگی نہیں۔ قدرت نے اسے دشمنوں سے بچاؤ کے لئے بہت مؤثر ہتھیار عطا فرمائے ہیں جن کے بل بوتے پر گزشتہ 190 ملین سالوں سے بظاہر لاچار اور خطرات سے گھرا ہوا مینڈک ازمنہ قدیم سے حوادث کا مقابلہ بڑی ہمت سے کرتا چلا آرہا ہے۔اس کی نرم وملائم لیسدار کھال، چپو جیسے پاؤں پانی میں تیز تیرنے میں مدد دے کر اسے آبی دشمنوں سے بچاتے ہیں۔اسی طرح خشکی پر زندگی گزارنے کے لئے مینڈک کو بے انتہا اقسام کے دشمنوں فنگس fungi، وائیریسز viruses اور خون پینے والے اور مار کھانے والے جانوروں یعنی سانپوں، نیولوں، چمگادڑوں، چوہوں وغیرہ کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے، جس کے لئے قدرت نے اسے حفاظتی لباس عطا کیا ہوا ہے، یعنی اس کی کھال، جس میں ٹکے مختلف زہر پیدا کرنے والے غدود خشکی پر دشمنوں سے عافیت عطا کرتے ہیں۔ دنیا میں مسلسل بقا جدو جہد کا ہی دوسرا نام ہے، جس کے لئے مہیا تمام وسائل خرچ کرنا پڑتے ہیں۔مینڈک پانی میں خطرات سے بچتا ہوا خشکی پر کود آتا ہے اور اندھیری جگہوں میں پناہ لیتا، اپنی زہر آلود رطوبات سے دشمنوں کا مقابلہ کرتا ہوا، گھاس پھونس میں چھپتا چھپاتا زندگی گزارتا ہے۔

مگر انسان مینڈک کا سب سے بڑا دشمن ثابت ہوا ہے۔جس نے مینڈک کو قدرت کی طرف سے عطا کردہ ہر عافیت کے حصار کو پامال کرکے رکھ دیا ہے۔ وہ اجاڑ ویرانے جہاں مینڈک انسانی دنیا سے الگ ہوکر صدیوں سے سکون محبت اور پیار کے گانے گاتے ہوئے اپنے انڈے بچے پالتا رہا تھا، وہاں اب بڑی بڑی فیکٹریاں اور رہائشی میپلیکس. اور سڑکوں کے جالوں نے جگہ لے لی ہے اور بچارا بے گھر مینڈک سڑک پر عافیت کی تلاش میں مارے مارے پھرتے ہوئے پاؤں اور گاڑیوں کی زد میں کچلا، مسلا اور زخمی سسکتے بلکتے پڑا مرتا رہتا ہے۔

قدرتی طور پر دوسرے جانوروں سے ٹکراؤ سے بچتے ہوئے مینڈک رات کے وقت اپنی عافیت کے حصار سے نکلتا ہے اس خیال سے کہ آسانی اور آزادی سے گھوم پھر کر زندگی کا مزا لے سکے گا، مگر انسان کے رت جگے نے اس لطف سے بھی اس مقہور مخلوق کو محروم کر دیا ہے۔

اگر بات یہیں ٹھہری رہتی تو خیر تھی۔مگر انسان اور اس کی کرتوتوں نے تو حد ہی کر دی ہے۔ فیکٹریوں کا گند اور آلودہ پانی ندی، نالوں اور دریاؤں میں کھول کر اور کھیتوں میں کیمیائی مادے چھوڑ کر پانی کو آلودہ کر دیا ہے۔ بیچارے سادہ لوح، سادہ مزاج مینڈک کے لیے نہ یہ دنیا نہ وہ دنیا رہنے کے قابل چھوڑی ہے۔ پانی میں زہریلے کیمیاوی مادے اس کے انڈوں کے لیے زہر قاتل ثابت ہوئے ہیں۔مینڈک جلد کی طرح طرح کی جان لیوا بیماریوں کا شکار ہو جاتا ہے۔اس پر مستزاد

global warming کے باعث wetlands مسلسل سکھاؤ کا شکار ہیں۔ الغرض مینڈک پر ہر طرف سے عرصہ حیات تنگ سے تنگ کیا جا رہا ہے۔ سائنسدانوں کی تحقیق کے مطابق ان نامساعد حالات کا مقابلہ کرتے کرتے گزشتہ صدی کے دوران ہزاروں جل تھلیوں کی انواع ہمیشہ کے لیے معدوم ہوچکی ہیں اور کئی معدومیت کے خطرے کے دھانے پر کھڑی ہیں۔

مینڈک ایک خادم انسان جانور

اس عنوان سے یقیناً کئی لوگ چونک گئے ہوں گے۔ جی ہاں! یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ مینڈک ہی وہ واحد فقاریہ جانور ہیں جو کبھی بھی نوع انسان کے لئے کسی طور ضرر رساں نہیں۔ نہ ہی کوئی مینڈک کاٹنے پڑتا ہے، نہ ہی کبھی کسی مینڈک کے کاٹنے سے کسی نقصان کا احتمال ہوا ہے اور نہ ہی یہ جانور فصلوں کو کسی قسم کا نقصان پہنچاتے ہیں نہ ہی ان کے باعث غلے کے ذخیروں میں کسی قسم کی کمی کا احتمال ہے۔ ہاں کبھی ہماری بے احتیاطی کے سبب مینڈک کی جلد میں موجود زہریلے غدودوں کی رطوبات انسانی خوراک میں شامل ہو جائیں تو کھانے والوں کے لئے تکلیف کا باعث بنتی ہیں۔ دراصل قدرت نے مینڈک کو تو یہی ایک بچاؤ کے لئے ہتھیار دیا ہے۔ وگرنہ صدیوں پہلے مینڈک دوسرے جانوروں کا شکار بن کر معدوم ہوچکے ہوتے۔ یہ ہتھیار ان کی کھال میں زہریلے غدود ہیں۔ جن کی رطوبات سے مینڈک کا نرم ونازک جسم جراثیموں کے حملے اور موذی گوشت خور جانوروں سے بچا رہتا ہے۔

ہم بچپن سے مینڈک شہزادے کی کہانی پڑھتے چلے آئے ہیں، جس کا طلسم شہزادی کے پیار سے ٹوٹا تھا اور شہزادہ مینڈک شہزادے کی شکل میں ہمیشہ کے لئے لوٹ آیا تھا۔ انسان کو مینڈک کی افادیت کا اب جاکے احساس ہوا ہے۔ مینڈک کا پروٹین سے بھرپور گوشت دنیا بھر میں بڑے شوق سے کھایا جاتا ہے۔ بڑی احتیاط سے کھال اتار کر اس کے نرم اور لذیذ گوشت سے پُرلطف کھانے تیار کئے جاتے ہیں اور اکثر غریب ممالک میں پروٹین حاصل کرنے کا یہی واحد ذریعہ ہے۔ کوریا میں تو لوگ کھیتوں کھلیانوں سے چھوٹے چھوٹے مینڈک جن کی جسمانی لمبائی مشکل سے 30 سے 40 ملی میٹر ہوتی ہے، کھیتوں سے پکڑ لاتے ہیں۔ بڑے شوق سے شوربہ تیار کیا جاتا ہے اور اپنے عزیزوں اور دوستوں کی ضیافت کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ غریب ملکوں کو چھوڑیئے، کیا آپ یقین کریں گے کہ امریکہ جیسے امیر ملک نے 1988ء کے اوائل میں چودہ لاکھ پاؤنڈ مینڈک کا گوشت درآمد کیا تھا۔ جبکہ فرانس نے 1973ء اور 1987ء کے دوران سنتالیس ہزار ٹن مینڈک کا گوشت درآمد کیا۔ ان اعداد وشمار سے آپ مغربی ممالک میں مینڈک کے گوشت کے اشتیاق کا اندازہ کرسکتے ہیں۔ یہ گوشت زیادہ تر ہندوستان، انڈونیشیا، چین اور بنگلہ دیش سے برآمد کیا جاتا ہے۔ اس تجارت سے ان ممالک کو اچھا خاصا زرمبادلہ حاصل ہوتا تھا۔ مگر جلد ہی ان ممالک میں محسوس کیا گیا ہے کہ ماحول میں مینڈکوں کی کمی کے باعث ضرر رساں کیڑے مکوڑوں، مکھیوں اور مچھروں کی زیادتی کی وجہ سے فصلیں تباہ اور کئی قسم کی بیماریاں پھوٹ پڑیں۔ چنانچہ ماہرین حیات نے فوری طور پر مینڈکوں کے اس استعمال پر پابندیاں لگانے کا مطالبہ کیا۔ برا ہو انسانی لالچ کا ابھی تک کسی نہ کسی طریق یہ تجارت کچھ نہ کچھ جاری ہے۔

اس منافع بخش تجارت کو جاری رکھنے کے لئے اب کئی ممالک میں frog farming شروع کردی گئی ہے۔ قدرتی ماحول سے کچھ نر اور مادہ مینڈک پکڑ لئے جاتے ہیں۔ انہیں پانی کے حوضوں میں مصنوعی خوراک پر رکھا جاتا ہے۔ مصنوعی بارش سے انہیں عمل تولید کے لئے تیار کیا جاتا ہے۔ انڈوں اور ٹیڈپولز کی پرداخت کی جاتی ہے۔ جس کے دوران انہیں مخصوص موٹا کرنے والی فیڈ پر رکھا جاتا ہے۔ موٹے تازے مینڈک تین چار ماہ میں مارکیٹ میں جانے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ اس حکمت عملی سے قدرتی ماحول میں مینڈکوں کو نقصان پہنچائے بغیر مینڈک کا گوشت مارکیٹ میں مہیا کرکے زرمبادلہ کمایا جا رہا ہے۔

مینڈک صرف انسانی غذائی ضروریات ہی بہم نہیں پہنچاتے، بلکہ انسان کی علمی اور سائنسی ترقی میں بھی ان کا بھرپور حصہ ہے۔ دنیا بھر کی درسگاہوں تحقیقی اداروں اور سائنسی تجربہ گاہوں میں قسم قسم کے تجربات میں مینڈک استعمال ہو رہے ہیں۔ کیونکہ مینڈک ہی وہ واحد فقاریہ جانور ہیں جو بغیر کھائے پیئے طویل عرصہ تک زندہ رہ سکتے ہیں۔ ان کی سادہ جسمانی بناوٹ اور تھوڑی اور آسانی سے مہیا کرنے کے قابل ضروریات زندگی کی وجہ سے یہ تجربات کے لئے موزوں ترین جانور خیال کئے جاتے ہیں۔ جنین کی نمو اور نشوونما کے مسائل سے لے کر، جسم میں رطوبتوں کی پیدائش اور عمل دخل، جسم کے مختلف حصوں کی کارکردگی، نیز دماغ اور اعصاب کے تعلق اور فعل تک کی تمام تحقیقات زیادہ تر مینڈک پر ہورہی ہے۔

مینڈک کا انڈا قطر میں دو سے تین ملی میٹر ہوتا ہے، اسے نشوونما کے لئے صرف پانی کی ضرورت ہوتی ہے، اس کی بارآوری بھی مادہ کے جسم سے باہر پانی میں ہوتی ہے۔ چنانچہ انڈے کی نمو، پیدائش، بارآوری اور لاروے کے بننے تک کے تمام مراحل عام پانی میں طے ہوتے ہیں۔ جن کے لیبارٹری مطالعہ سے سائنسدانوں کو حیوانی جسم کی نمو کے بارہ میں بے انتہا معلومات حاصل ہوئی ہیں۔ اسی طرح مینڈک کا لاروا کئی شکلیں بدلتا ہوا مینڈک بنتا ہے۔ اس عمل کے دوران کئی اعضا بنتے اور کئی تحلیل ہوتے ہیں۔ اس تخلیق اور تحلیل کے مطالعہ سے سائنسدانوں کو انسانی جسم میں ہونے والی شکست وریخت کو سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے۔ اسی طرح اعضاء کی پیوندکاری کے مسائل، نمو کے مسائل اور جینیات کے متعلق مسائل کے حل میں بہت مدد مل رہی ہے۔ اعصاب کے باہم ربط اور اعصابی روکی ماہیت اور کارکردگی کے مسائل حل ہوئے ہیں۔

کوئی بھی حیاتیاتی تحقیقی مجلّہ اٹھا لیجئے تقریباً 75 فیصد مضامین مینڈکوں پر تحقیق سے حاصل شدہ معلومات پر مشتمل ہوں گے۔ کئی سائنسدان مختلف مسائل کے حل کے لیئے مینڈک پر تحقیق کرکے اہم دریافتوں کی وجہ سے نوبیل انعام حاصل کرچکے ہیں۔ اس طرح مینڈک پر تحقیق کا دن بدن دائرہ وسیع سے وسیع تر ہوتا جا رہا ہے۔ اس میدان میں مینڈک کی افادیت contribution خدمت انسانی میں باقی تمام جانوروں سے زیادہ ہے۔

مینڈک کے علاوہ مینڈک کے انڈوں اور لاروؤں میں بھی زہریلا مادہ پایا جاتا ہے جو مینڈک کو زندگی کے ہر مرحلے میں دشمنوں سے تحفظ دیتا اور اس کی بقا کا ضامن ہے۔ سائنسدانوں نے مینڈک کے زہر اور اس کی ماہیت پر بھی تحقیق کی ہے۔ جس سے قابل قدر معلومات حاصل ہورہی ہیں اور انسانی صحت وتندرستی کے مسائل کے حل کرنے میں مدد مل رہی ہے۔ ان رطوبات میں درد دور کرنے والے اجزاء بھی پائے گئے ہیں۔ اس زہر سے نشہ پیدا کئے بغیر درد دور کرنے کی دوا بنالی گئی ہے۔ جو دماغ اور دماغی امراض پر تحقیق اور ان کے علاج میں بہت مفید ثابت ہورہی ہے۔

مینڈک عام ماحول میں، بغیر کسی خاص اہتمام و انصرام کے، دوسرے جانوروں کے شانہ بشانہ اپنے معمولات زندگی جاری رکھتے ہیں۔ چنانچہ سائنسدان مینڈکوں کے معمولات زندگی پر اثرانداز ہوئے بغیر ان کی روزمرہ زندگی کا مطالعہ کرکے حیوانی رویوں اور ارتقاء کے مسائل سمجھنے کے سلسلے میں مفید نتائج اخذ کررہے ہیں۔

ہر علاقے کے مینڈک اپنے مخصوص خوشگوار اور سازگار ماحول میں بڑی تیزی سے پھلتے پھولتے ہیں۔ ماحولیاتی اور موسمی تبدیلیوں کا سب سے زیادہ اثر مینڈک محسوس کرتے ہیں۔ موجودہ دور میں ہونے والی ناخوشگوار ماحولیاتی تبدیلیوں کے بداثرات مینڈکوں پر بڑی شدت سے اثرانداز ہو رہے ہیں۔ دنیا کے کئی علاقوں کے مخصوص مینڈک آہستہ آہستہ معدوم ہوتے جارہے ہیں۔ دنیا بھر کے سائنسدان مینڈکوں کی انحطاط پذیر انواع کو بچانے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔

اس تحقیق اور مطالعہ کا ایک ضمنی فائدہ ماحولیاتی تبدیلیوں کا جانوروں کے ارتقاء پر اثر سے متعلق مسائل سے آگاہی ہے۔ یہ ماحولیاتی تبدیلیاں کسی علاقے کے مینڈکوں کو چھوٹے چھوٹے گروہوں میں توڑ دیتی ہیں، جن میں کچھ عرصہ بعد جینیاتی تبدیلیوں کے باعث جسمانی اور فعلی تبدیلیاں پیدا ہوکر نئی انواع پیدا کرنے کا باعث بنتی ہیں۔ اس طرح انواع کے ارتقاء اور بقا کے مسائل سمجھنے میں مینڈک پر مطالعہ سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔

ماحولیاتی تبدیلیاں آہستہ آہستہ واقع ہوتی ہیں۔ ارتقائی طور پر ارفع جانوروں میں ان تبدیلیوں کا بظاہر کوئی اثر دکھائی نہیں دیتا۔ لیکن یہ نامعلوم تبدیلیاں مینڈکوں پر اثرانداز ہوتی ہیں۔ جن کے باعث انڈے صحیح طور پر نموپذیر نہیں ہوتے اور ان سے بیمار لاروے پیدا ہوتے ہیں، جو یا تو جلد ہی مرجاتے ہیں، یا بیمار مینڈکوں کو پیدا کرتے ہیں، جو بیماریوں کا جلد شکار ہوکر مرجاتے ہیں۔ جس کے باعث مینڈکوں کی تعداد میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔ پانی میں زہریلے مادوں سے مینڈکوں میں طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہوجاتی ہیں۔ مینڈک کی جاذب جلد ماحولیاتی تبدیلیوں سے گہرا اثر لیتی ہے۔ اس بنا پر مینڈک کو 'حیاتیاتی اظہار کنندہ' (Bio Indicator) کہا جاتا ہے۔

سائنسدان جونہی کسی علاقے کے مینڈکوں کی تعداد، عادات وخصائل یا رویے میں کوئی تبدیلی دیکھتے ہیں، تو انہیں معلوم ہوجاتا ہے کہ ضرور ماحول میں کوئی ضرر رساں تبدیلی رونما ہورہی ہے اور وہ اس تبدیلی کا تجزیہ کرکے اس کی وجوہات معلوم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ گزشتہ کچھ عرصے سے دنیا کے کئی علاقوں میں مینڈکوں کی تعداد کم ہوئی ہیں جس کا زیادہ تر باعث طرح طرح کی نئی نئی بیماریوں کا ظہور ہے جس کی وجہ ماحولیاتی آلودگی، ماحول میں زہریلے عناصر کی زیادتی اور مفید عناصر کی کمی قرار دی جارہی ہے۔ اسی طرح موسموں میں غیر معمولی تبدیلیوں کو بھی اس کا بڑا سبب قرار دیا جارہا ہے۔

غرضیکہ سائنسدان طویل عرصے سے مینڈکوں کا مسلسل اور کئی جہات سے عمیق مطالعہ کرکے حیات انسانی کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچانے کی کوشش کررہے ہیں اور دنیا بھر کے لوگوں کو متنبہ کر رہے ہیں کہ ماحولیاتی آلودگی کو کم کرکے مینڈک جیسے بے ضرر اور دوست جانور کو کمیاب اور معدوم ہونے سے بچائیں۔ جس میں نہ صرف انسانی فائدہ ہے بلکہ زندگی کی بقا کا انحصار ہے۔ آخرکار اب وقت آگیا ہے کہ انسان اپنی بقا کے لئے اس کیچڑ آلود مخلوق کی حفاظت کرکے اپنی آئندہ نسلوں کی صحت وعافیت کو دوام بخشنے کا مسلسل جتن کرے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 107965 میں وارث علی

ولد شہاب دین قوم انصاری پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیر پور ضلع قصور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وارث علی گواہ شدنمبر1 طاہر احمد ساجد ولد محمد ادریس گواہ شدنمبر2 شیر احمد ولد محمد عبداللطیف

مسل نمبر 107966 میں چوہدری محمد رشید

ولد چوہدری محمد عبداللہ قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dargan Wali ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 12 ایکڑ واقع سیالکوٹ مالیت-/16,00,000 روپے (2) مکان 8 مرلہ واقع سیالکوٹ مالیت-/2,00,000 روپے (3) کمپاؤنڈ 7 مرلہ مالیت-/150,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔چوہدری محمد رشید گواہ شدنمبر1 وحید احمد چوہدری ولد چوہدری عبدالرحیم گواہ شدنمبر2 طاہر احمد ولد چوہدری محمد رشید

مسل نمبر 107967 میں نشاط حبیب

بنت حبیب اللہ قوم مانگٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نشاط حبیب گواہ شدنمبر1 منور احمد ولد محمد حسین گواہ شدنمبر2 عاطف شہزاد ولد منور احمد

مسل نمبر 107968 میں سعیدہ حمید

بنت عبدالحمید قوم ہنجرا پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سعیدہ حمید گواہ شد نمبر1 منور احمد ولد محمد حسین گواہ شدنمبر2 عبدالحمید ولد عبدالکریم

مسل نمبر 107969 میں روحینا منظور

بنت منظور احمد قوم انصاری پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔روحینا منظور گواہ شدنمبر1 منور احمد ولد محمد حسین گواہ شدنمبر2 عاطف شہزاد ولد منور احمد

مسل نمبر 107970 میں نصرت بانو ڈار

بنت محمد اکرم ڈار قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کیش از ترکہ مالیت-/100,000 روپے (2) جیولری گولڈ 9 ماشہ مالیت-/33,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نصرت بانو ڈار گواہ شدنمبر1 محمد افضل ڈار ولد محمد اکرم ڈار گواہ شدنمبر2 باسط احمد ڈار ولد محمد شفیع ڈار

مسل نمبر 107971 میں ریحان احمد سہیل

ولد محمد رفیع قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک RB/169 گرمولہ ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ریحان احمد سہیل گواہ شدنمبر1 طارق محمود ولد غلام محمد گواہ شدنمبر2 صالح محمد ولد غلام محمد

مسل نمبر 107972 میں شاہد محمود

ولد گلزار حسین قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانقاں ڈوگراں ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ مشترکہ 4 مرلہ واقع خانقاں ڈوگراں مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شاہد محمود گواہ شدنمبر1 طاہر محمود ولد گلزار حسین گواہ شدنمبر2 شہزاد احمد جٹ ولد نور احمد جٹ

مسل نمبر 107973 میں ملک محمد بوٹا

ولد رحمت علی قوم اعوان پیشہ زراعت عمر 51 سال بیعت 1994ء ساکن ضلع گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 18 ایکڑ واقع دولم چک گوجرانوالہ مالیت...... (2) مکان 1 کنال واقع دولم چک گوجرانوالہ مالیت-/400,000 روپے (3) مکان 4.5 کنال واقع پیپلز کالونی گوجرانوالہ مالیت-/33,00,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/20,000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ملک محمد بوٹا گواہ شدنمبر1 شعیب احمد ولد عبدالمجید گواہ شدنمبر2 محسن یعقوب مرزا ولد محمد یعقوب مرزا

مسل نمبر 107974 میں گلفام نواز

ولد خوشی محمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/30,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔گلفام نواز گواہ شد نمبر1 منور احمد ولد رحمت علی گواہ شدنمبر2 حکیم عبدالقدیر انجم ولد بشیر احمد

مسل نمبر 107975 میں ممتاز بیگم

زوجہ اکبر علی قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دلاور چیمہ ضلع گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 6 کنال مشترکہ حصہ $\frac{1}{8}$ واقع دلاور چیمہ مالیت...... (2) جیولری گولڈ 3 تولہ مالیت-/150,000 روپے (3) حق مہر مالیت-/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2830 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/10,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ممتاز بیگم گواہ شدنمبر1 منصور احمد چیمہ ولد اکبر علی گواہ شدنمبر2 عبدالرزاق خان بلوچ ولد غلام حسین خان

مسل نمبر 107976 میں جابر مبشر

ولد مبشر احمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ مرزا جان ضلع گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/14,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔جابر مبشر گواہ شد نمبر1 اکرام علی شاکر ولد سلامت علی گل گواہ شدنمبر2 وہاب احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 107978 میں محمد نعیم ناصر

ولد بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 5 مرلہ مالیت -/600,000 روپے (2) مکان 2.5 مرلہ مالیت -/300,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/8,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد نعیم ناصر گواہ شد نمبر 1 محمد رئیس الدین خان ولد پیام شاہ جہانپوری گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 107979 میں مقصود احمد

ولد محمود احمد قوم جٹ سدھو پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 122/JB نور پور ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان 2.5 مرلہ مالیت -/500,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 محمد رئیس الدین خان ولد شاہجہانپوری گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم ناصر ولد بشیر احمد

مسل نمبر 107980 میں عتیق الرحمٰن

ولد اکبر علی قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-05-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عتیق الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 اکبر علی ولد نیامت علی گواہ شد نمبر 2 محمد نوید ولد پرویز اقبال

مسل نمبر 107981 میں سنا جاوید

بنت جاوید محمود قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سنا جاوید گواہ شد نمبر 1 جاوید محمود ولد انعام الٰہی گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد رحمت اللہ ڈوگر

مسل نمبر 107982 میں علی انعام

ولد جاوید محمود قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی انعام گواہ شد نمبر 1 جاوید محمود ولد انعام الٰہی گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد رحمت اللہ ڈوگر

مسل نمبر 107983 میں زربخت احمد

ولد مظفر احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-05-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زربخت احمد گواہ شد نمبر 1 عاصم محمود ولد کفایت اللہ گواہ شد نمبر 2 طلحہ بن خالد ولد چوہدری خالد جاوید

مسل نمبر 107984 میں سیماب سنی

ولد خورشید سنی قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سیماب سنی گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد چوہدری شبیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم شہزاد ولد رشید احمد

مسل نمبر 107985 میں کامل محمود

ولد زاہد محمود قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-06-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کامل محمود گواہ شد نمبر 1 طلحہ بن خالد ولد چوہدری خالد جاوید گواہ شد نمبر 2 حامد احمد ولد عبدالشکور خاں

مسل نمبر 107986 میں مرزا قیصر شکیل

ولد مرزا عبدالمجید قوم مغل پیشہ ہنر مند مزدوری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 7/JB ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-06-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت Masson مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا قیصر شکیل گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد اکرم ولد مرزا جھنڈے خان گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالمجید ولد مرزا تاج دین

مسل نمبر 107987 میں راشدہ شکیل

زوجہ مرزا قیصر شکیل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 7/JB ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-06-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 56 گرام مالیت -/200,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ راشدہ شکیل گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد اکرم ولد مرزا جھنڈے خان گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالمجید ولد مرزا تاج دین

مسل نمبر 107988 میں سلطان عبداللہ باجوہ

ولد چوہدری منور احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 88/JB ھسیانہ ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-06-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2,000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ سلطان عبداللہ باجوہ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ساجد ولد حکیم منظور احمد گواہ شد نمبر 2 زاہد نوید ولد ظہور دین

مسل نمبر 107989 میں مبارک احمد

ولد محمد اسماعیل قوم جٹ پیشہ ڈرائیور عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 565/GB Gharbi ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-08-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25,000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد پیدائش اللہ

مسل نمبر 107990 میں محمد اسماعیل

ولد محمد ابراہیم قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 565/GB Gharbi ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-08-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 8 کنال مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ -/4,000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد ولد شکور احمد گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد محمد اسلم

مسل نمبر 107991 میں امتہ الجمیل

بنت عطاء اللہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194/RB Lathianwala ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی

اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الجمیل گواہ شد نمبر1 طارق عظیم ولد عطاءاللہ گواہ شد نمبر2 عطاءاللہ ولد رحیم بخش

مسل نمبر 107992 میں برکت علی اعجاز

ولد عباس علی قوم جٹ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194/RB لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی زمین 4 کنال مالیت-/11,00,000 روپے(2) مکان واقع چک نمبر 194/RB لاٹھیانوالہ مالیت-/400.000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔برکت علی اعجاز گواہ شد نمبر1 شاہد محمود ولد محمود احمد گواہ شد نمبر2 محمد اکرم ولد محمود احمد

مسل نمبر 107993 میں ماجد رسول

ولد ادریس احمد قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ماجد رسول گواہ شد نمبر1 نجف احمد ولد محمد حنیف گواہ شد نمبر2 پیر فتح الرحمٰن ولد پیر فضل الرحمٰن

مسل نمبر 107994 میں سجاول احمد بھنڈر

ولد نصر اللہ خاں بھنڈر قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سجاول احمد بھنڈر گواہ شد نمبر1 بلاول احمد بھنڈر ولد نصر اللہ خاں بھنڈر گواہ شد نمبر2 نذیر احمد سانول ولد حافظ محمد یار

مسل نمبر 107995 میں کاشفہ مبشر

بنت مبشر احمد ڈھڈی قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 46 شمالی ضلع سرگودھا پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔کاشفہ مبشر گواہ شد نمبر1 محسن عباس ولد مبشر احمد ڈھڈی گواہ شد نمبر2 محمد فاروق ولد محمد شریف

مسل نمبر 107996 میں تبشرہ نسیم

بنت مبشر احمد ڈھڈی قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 46 شمالی ضلع سرگودھا پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔تبشرہ نسیم گواہ شد نمبر1 محسن عباس ولد مبشر احمد ڈھڈی گواہ شد نمبر2 محمد فاروق ولد محمد شریف

مسل نمبر 107997 میں درثمین

بنت شیخ سلیم احمد قوم ...... پیشہ استاد عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/1 دارالصدر شمالی انوار ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6,000 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔درثمین گواہ شد نمبر1 رانا رضاء اللہ ولد رانا احسان اللہ خان گواہ شد نمبر2 رانا احسان اللہ خان ولد محمد شریف خان

مسل نمبر 107998 میں امبرین کوثر

بنت مجید احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 21/1 دارالفضل غربی الف ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔امبرین کوثر گواہ شد نمبر1 محمد محمود اجمل ڈوگر ولد چوہدری عبدالمجید ڈوگر گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ رشید ولد چوہدری محمد ابراہیم

مسل نمبر 107999 میں رابعہ مقبول

بنت مقبول احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ ضلع جھنگ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رابعہ مقبول گواہ شد نمبر1 عطاء الہادی ولد صدیق احمد گواہ شد نمبر2 مختار احمد حیدر ولد حیدر علی خان

مسل نمبر 108000 میں امتہ البشیر

بنت بشیر احمد قوم وڑائچ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rajoa ضلع منڈی بہاؤالدین پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔امتہ البشیر گواہ شد نمبر1 محمد الطاف اختر ولد مشتاق احمد گواہ شد نمبر2 شاہد عمران ولد بشیر احمد

مسل نمبر 107920 میں شکیل احمد

ولد بشیر احمد قوم ...... پیشہ زراعت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-09-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ مشترکہ 5 مرلہ واقع نصرت آباد ربوہ مالیت......(2) پلاٹ 12 مرلہ واقع فیکٹری ایریا سلام ربوہ مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شکیل احمد گواہ شد نمبر1 محمد شاہد محمود ولد غلام مصطفےٰ گواہ شد نمبر2 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

مسل نمبر 108001 میں
Mohd Ibrahim Hossain

ولد Mohd Mobarak Ali قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dhaka Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) کیش ڈپازٹ مالیت-/Taka 7750,000۔اس وقت مجھے مبلغ Taka -/35000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Mohd Ibrahim Hossain گواہ شد نمبر1 Md Abdul Aziz گواہ شد نمبر2 Mahbubur Rahman

مسل نمبر 108002 میں
Mohammad Golam Mortaza

ولد Mohd Abdul Rouf قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dhaka Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Taka -/10,000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Mohammad Golam Mortaza گواہ شد نمبر1 Mahbubur Rahman گواہ شد نمبر2 Golam Mostofa

مسل نمبر 108003 میں
S.M Asaduzzaman

ولد S.M Wahedur Rahman قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dhaka-1211 Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Fishing Form Land 0.99 Acre مالیت-/Taka 170,000۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 Taka ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد S.M.Asaduzzaman گواہ شد نمبر 1 Lutfar

گواہ شد نمبر 2 Shamim Ahmad Rahman

مسل نمبر 108004 میں

Shamsunnahar Begum

زوجہ Zakir Hussain قوم ...... پیشہ سرکاری ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Vill Borochar Hobigonj Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت/- Taka 150,000 (2) جیولری 15.65 گرام مالیت/- Taka 40,000 اس وقت مجھے مبلغ /- Taka 4700 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shamsunnahar Begum گواہ شد نمبر 1 A.T.M.F Haq گواہ شد نمبر 2 Shabbir Ahmad

مسل نمبر 108005 میں

Imran Ahmed Bhuiyan

ولد Afzal Hossain قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Vill Balia Banbladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ /- Taka 400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Imran Ahmed Bhuiyan گواہ شد نمبر 1 Afzal Hossain Bhuiyan گواہ شد نمبر 2 Mehrab Hossain

مسل نمبر 108006 میں

Fatema Tuz Zohora

ولد Farid Ahmed قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Vill Balia Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 15.625 مالیت/- Taka 39062.5 ۔ اس وقت مجھے مبلغ /- Taka 300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Fatema Tuz Zohora گواہ شد نمبر 1 Anwar Hosan گواہ شد نمبر 2 S.M Mahmudul Haque

مسل نمبر 108007 میں

Bashir Ahmed

ولد Ali Ahmed قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Charsindur Narsingdi Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ /- Taka 200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bashir Ahmed گواہ شد نمبر 1 Shahid Ahmed گواہ شد نمبر 2 S.M Mahmudul Haque

مسل نمبر 108008 میں

Jeyasmin Akter

زوجہ Anwar Ahmed قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chitagong Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت/- Taka 50,000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ /-500 Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Jeyasmin Akter گواہ شد نمبر 1 Anwar Ahmed گواہ شد نمبر 2 Abdul Majid

مسل نمبر 108009 میں

Shiham Zoher Bapi

ولد Am Mashihu Zzaman قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chitagonj Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ /- Taka 500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Shiham Zoher Bapi گواہ شد نمبر 1 Khaled Ahmed گواہ شد نمبر 2 Md Zakir Hossain

مسل نمبر 108010 میں

Silima Subha

بنت M.A Kashem قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chitagonj Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ /- Taka 500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Silma Subha گواہ شد نمبر 1 Akbar Ahmed گواہ شد نمبر 2 Abdul Kaleem

مسل نمبر 108011 میں

Syed Nayeem Ahmed

ولد Syed Nayeem Ahmed قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chittagong Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ /- Taka 11,150 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Syed Nayeem Ahmed گواہ شد نمبر 1 Monis Ahmed گواہ شد نمبر 2 Golam Ahmed

مسل نمبر 108012 میں

Shaheda Begum

زوجہ Kamruddin Sadek قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Symrailkandi B Baria Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 16.25 گرام مالیت /-Taka 40625 (2) حق مہر مالیت /-Taka999 اس وقت مجھے مبلغ /- Taka 1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shaheda Begum گواہ شد نمبر 1 Meer Arif Ali گواہ شد نمبر 2 Syed Mobarak Ahmed

مسل نمبر 108013 میں

Mohd Jahangir Alam

ولد Ali Akbar قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chittagong Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ /- Taka 1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Mohd Jahangir Alam گواہ شد نمبر 1 Mahbubur Rahman گواہ شد نمبر 2 Md Matiur Rahman Bhuiyan

مسل نمبر 108014 میں

Farhana Razwan

ولد Razwanul Haque قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chittagong Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ /- Taka 7850 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Farhana Razwan گواہ شد نمبر 1 Shaiful Islam گواہ شد نمبر 2 Rezwanul Hoque

مسل نمبر 108015 میں

Jasminsultana

زوجہ Mobasher Ahmed قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chittagong Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 1 تولہ مالیت /- Taka 25000 (2) حق مہر مالیت /- Taka 20,000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ /-500 Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Jasminsultana گواہ شد نمبر 1 Mobasher Ahmed گواہ شد نمبر 2 Md Zakir Hossain

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم احمد خان صاحب منگلا معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ صادقہ وسیم صاحبہ زوجہ مکرم نعمت اللہ صاحب منگلا معلم وقف جدید کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے 14 نومبر 2011ء کو ایک بیٹی اور ایک بیٹے کے بعد دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت نومولود کو وقف نو کی تحریک میں شامل فرماتے ہوئے عفان احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود خاکسار کا نواسہ اور مکرم عبدالقدیر منگلا صاحب آف چک منگلا کا پوتا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی دراز عمر عطا کرے۔ نیز والدین کیلئے قرۃ العین اور بنی نوع انسان کیلئے نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

ضرورت آسامیاں

فضل عمر ہسپتال میں درج ذیل آسامیوں کی فوری ضرورت ہے۔

گائنا کالوجسٹ (لیڈی ڈاکٹر)

گائنی رجسٹرار (لیڈی ڈاکٹر)

پیڈز رجسٹرار (میل، فی میل ڈاکٹر)

کوالیفائیڈ خواہشمند امیدوار اپنی درخواستیں صدر صاحب / امیر صاحب جماعت کی سفارش سے بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ جلد روانہ کریں۔ تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ بعض تجربہ کار کوالیفائیڈ کو کنٹریکٹ پر بھی رکھا جا سکتا ہے۔

مزید معلومات کیلئے ایڈمنسٹریشن آفس سے فون نمبر 047-6215646 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ملازمت کے مواقع

لاہور میں ایک ادارے کو نیٹ ورک ایڈمنسٹریٹر کی ضرورت ہے۔ تعلیم BCS,CCNA MCSE تجربہ 2 سے 3 سال۔

کراچی میں ایک ادارے کو آئی ٹی آفیسر کی ضرورت ہے۔

تعلیم Troubleshoot BCS, MCSE, Hardware/ network/ Software تجربہ 1 سے 2 سال

لاہور میں ایک کسٹمر سروس ریپریزینٹیٹو CSR کی آسامی خالی ہے۔

خواہشمند احباب اپنی CV's معہ جاب ٹائیٹل اس ای میل پر بھیجیں۔

panasianjobs.pg@gmail.com

لاہور میں واقع ایک ادارے کو مارکیٹنگ آفیسر کی ضرورت ہے۔

تعلیم B.Com/BBA/ BSc:

رابطہ کیلئے 03028411770:

042-35164619

ایک پیٹرو کیمیکل کمپنی کو مارکیٹنگ کیلئے سیلز مین درکار ہیں۔ خواہشمند حضرات فوری رابطہ کریں۔

مکرم اعجاز احمد صاحب: 03232120143

لاہور میں ایک ادارے کو درج ذیل سٹاف کی ضرورت ہے۔

آئی ٹی کوآرڈینیٹر: ایسے افراد جو ونڈو سرور 2005ء انسٹالیشن، SQL انسٹالیشن / سکرپٹ اپ ڈیٹس کے بارے میں بنیادی معلومات رکھتے ہوں اور انٹر تک تعلیم حاصل کر چکے ہوں۔

HR ہیومن ریسورسز: ایسے احباب جنہوں نے ہیومن ریسورسز میں بیچلر یا ماسٹرز کیا ہو اور متعلقہ فیلڈ میں اچھا تجربہ رکھتے ہوں۔

اردو ٹائپسٹ: ایسے افراد جو اردو ٹائپنگ (ان پیج یا کوئی اور سافٹ وئیر) کا اچھا تجربہ رکھتے ہوں اور پارٹ ٹائم کام کرنے کے خواہشمند ہوں۔

(Salary as per Hourly Wedges)

ایسے افراد جو مقررہ معیار پر پورا اترتے ہوں وہ اپنی CV's معہ جاب ٹائیٹل اس ای میل پر بھجوائیں۔

shirazkamran@gmail.com

ربوہ میں واقع ایک ادارے کو ہیلپر زکی ضرورت ہے۔ ایسے احباب جو ریسٹورنٹ میں بطور ہیلپر کام کرنا چاہتے ہوں وہ اپنے صدر صاحب محلہ کی تصدیق کے ساتھ فوری رابطہ کریں

مکرم عادل بٹ صاحب

موبائل: 0342-5206902

(نظارت صنعت و تجارت)

پیدائش سے وفات تک صفائی کی اہمیت

صفائی کی اہمیت کا بیان انسان کی پیدائش سے شروع ہو کر اس کی وفات کے بعد اس کی تکفین و تدفین تک چلتا ہے۔

☆ بچے کی پیدائش کے فوراً بعد اس کو غسل دیا جاتا ہے جس سے گندگی اور آلائش سے پاکیزگی حاصل ہوتی ہے پھر بچے کو گھٹی دے دی جاتی ہے اس سے پیٹ کی صفائی ہو جاتی ہے۔

☆ بچے کے کان میں ندا دینے کا حکم ہے یہ بچے کی دماغی ارتقاء کی شروعات ہیں سائنس نے ثابت کر دیا ہے کہ بچے کے کان میں پڑنے والی سب سے پہلی آواز اس کے لاشعور میں ہمیشہ زندہ رہتی ہے۔

☆ بچے کو ماں کا دودھ پلانے کا حکم ہے۔ اس سے بھی بچے کے پیٹ کی صفائی کسی بھی اور دودھ کی نسبت زیادہ اچھی طرح ہوتی ہے ماں کے دودھ کے شروع کے چند قطرے انتہائی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں اور بچے کے پیٹ کے لئے اکسیر کا حکم رکھتے ہیں۔

☆ بال اتروانے کا حکم ہے اگر یہ بال نہ اتروائے جائیں تو گندگی اور کند ذہنی سے بچے کا واسطہ ساری عمر کا ہو جاتا ہے۔

☆ ختنہ کروانے کا حکم ہے۔ جو قومیں ختنہ نہیں کرواتی تھیں مثلاً ہندو، یہودی وغیرہ ان میں ایک خاص بیماری بڑے ہونے پر ہو جاتی ہے جو سائنس نے ثابت کر دیا ہے۔

☆ جب بچہ سکول جانے کی عمر کا ہو جاتا ہے تو روزانہ نہانا، دانت صاف کرنا، ناخن کٹوانا، صاف ستھرا لباس پہننا، دوڑنا بھاگنا، ورزش کرنا یہ سب لوازمات بچے کو ایک صحت مند معاشرہ کا ایک صحت مند انسان بناتے ہیں۔

سائنس میں یہ سب باتیں وقت کے ساتھ ساتھ شامل ہوئی ہیں لیکن دین حق نے بچے کو سات سال کی عمر میں نماز کی پابندی کا درس دے کر اور آج سے ہزاروں سال پہلے وضو کا طریق کار بتلا کر اور مسواک کا حکم دے کر جو طریق کار سکھلایا ہے اس میں ہاتھ منہ ناک، کان، دانت، آنکھ اور پاؤں کی صفائی آ جاتی ہے۔ اور بطریق احسن پانچ وقت کی نماز باجماعت ادا کرنا دنیا کی ہر ورزش سے بہتر اور افضل ہے۔

☆ اسی طرح جمعہ کی نماز پر خوشبو لگانے کا حکم ہے کیونکہ مجمع میں ایسی بعض حالتیں بعض لوگوں پر آ جاتی ہیں۔ مثلاً ڈکار۔ منہ کی بدبو، پسینہ، پیروں کی بدبو جو صفائی نہ کرنے یا کسی بیماری کے باعث ہوتی ہیں جو لوگوں کے لئے تکلیف کا باعث بن سکتی تھیں وہ خوشبو کی وجہ سے دب جاتی ہیں۔

مختلف غسلوں کا حکم ہے جس سے صفائی کی اہمیت ہوتی ہے۔

غیر ضروری بالوں سے نجات اور ضروری بالوں کو ترشوانے کا حکم ہے جس کا تصور ہمیں دین حق سے ملتا ہے۔

بعض قومیں بال نہیں ترشواتیں ان سے وابستہ شدید ترین بدبو کے لطائف اور قصے آپ نے بھی سنے ہوں گے۔ لیکن اب سائنس نے ثابت کر دیا ہے۔ ان میں بعض بیماریاں بھی پیدا ہو جاتی ہیں۔ جو مومنوں میں نہیں ہیں۔

غسل میت۔ تکفین اور میت کی جلد تدفین کا حکم بھی صفائی کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ حکم دے کر دین نے نسل انسانی پر ایک عظیم احسان کیا ہے۔ ورنہ آج دنیا میں بدبو تعفن بیماری اور گندگی کے سوا کچھ نہ ہوتا۔

انسان کی ذاتی صفائی کے بعد گھروں محلوں شہروں سکولوں ہسپتالوں کی صفائی صحت اور معاشرہ کے حسن کے لئے اشد ضروری ہے۔ اور ان کی اہمیت اپنی جگہ واضح ہے۔ حدیث ہے کہ صفائی نصف ایمان ہے اور اگر اس حدیث پر ہمارا ایمان ہے تو صفائی سے ہم میں سے کوئی بھی ذرہ برابر روگردانی نہیں کر سکتا۔ صفائی آنکھوں کے راستے دل سے اتر کر۔ ایمان کو تقویت اور روح کو بالیدگی بخشتی ہے۔ اور روح کی صفائی کا تصور ہمیں صرف اور صرف دین حق میں ملتا ہے جس کا ایک حصہ پردہ کا حکم ہے سائنس اس ضمن میں ہم سے بہت پیچھے ہے۔ بے پردہ معاشرہ نے جس طرح کی بیماریوں سے انسان کو روشناس کرایا ہے اس میں سب سے بڑی مکروہ اور ڈراؤنی بیماری ایڈز ہے۔ جو مغربی ممالک میں وباء کی صورت اختیار کر گئی ہے۔ لہٰذا ثابت ہوا کہ دینی اصولوں کے مطابق زندگی کو صفائی سے بسر کرنے والا انسان آج کے دور کا خوش قسمت ترین انسان ہے۔

حب مسان

بچوں کے سوکھا پن اور لاغری کیلئے

کیلسی ماب

مٹی چھڑانے اور بچوں میں خون اور کیلشیم کی کمی دور کرتا ہے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)

فون: 0476212382 فیکس: 0476211538

مکرم مظفر احمد درانی صاحب

مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کے زیر اہتمام

ساتویں سالانہ تقریب آمین

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کے شعبہ تعلیم القرآن کے زیر اہتمام ہر سال انصار کی تقریب آمین کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ جس میں دوران سال پہلی دفعہ ناظرہ قرآن کریم مکمل کرنے والوں سے قرآن کریم سن کر ان کی حوصلہ افزائی کے لئے ان میں انعامات تقسیم کئے جاتے ہیں۔

اس سلسلہ کی ساتویں سالانہ تقریب آمین 13 دسمبر 2011ء کو بعد نماز عصر مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کے بالائی ہال میں منعقد ہوئی۔ جس میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے بطور مہمان خصوصی شرکت فرمائی۔

تلاوت قرآن کریم اور مدح قرآن میں حضرت مسیح موعود کے منظوم کلام کے بعد خاکسار منتظم تعلیم القرآن ووقف عارضی نے اپنے شعبہ کی رپورٹ کارگزاری پیش کی کہ امسال ربوہ کے انصار کی طرف سے 477 وقف عارضی فارمز موصول ہوئے، جن میں سے 229۔انصار وقف عارضی مکمل کر کے اپنی رپورٹ دفتر مقامی کے ذریعہ بھجوا چکے ہیں اور یہ سلسلہ تا حال جاری ہے۔ ربوہ کے کئی محلّہ جات میں ناظرہ وباترجمہ قرآن کریم کی کلاسز جاری ہیں، جن میں سے امسال درج ذیل پانچ خوش نصیب انصار کو پہلی دفعہ ناظرہ قرآن کریم مکمل کرنے کی توفیق ملی ہے۔

مکرم محمد ابراہیم صاحب دارالیمن غربی شکر نے اپنے نائب زعیم تعلیم القرآن مکرم محمد اقبال صاحب سے، مکرم محمد اشرف صاحب، دارالیمن غربی شکر نے اپنے زعیم محلّہ مکرم چوہدری عبدالکریم صاحب سے، مکرم مبشر احمد کاہلوں صاحب طاہر آباد غربی نے اپنے زعیم محلّہ مکرم عبدالمجید تصور صاحب سے، مکرم ارشد علی رضا صاحب ناصر آباد شرقی نے اپنے زعیم محلّہ مکرم ناصر احمد ڈوگر صاحب سے جبکہ، مکرم محمد عارف صاحب دارالیمن وسطی سلام نے اپنی بیٹی مکرمہ مصباح عروج صاحبہ سے قرآن کریم ناظرہ پڑھنے کی سعادت حاصل کی ہے۔

صدر محترم نے ان سے قرآن کریم کے مختلف حصص سنے اور انعامات تقسیم فرمائے۔ اس طرح ان سات سالانہ تقاریب آمین کے نتیجہ میں کل 37۔انصار کو بڑھاپے کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ مکمل کرنے کی توفیق مل چکی ہے۔

محترم صدر صاحب مجلس انصاراللہ پاکستان نے اپنے خطاب میں قرآن وحدیث سے قرآن کریم پڑھنے، پڑھانے کی فضیلت بیان فرمائی۔ اور انصار کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ ترجمہ پڑھنے والے انصار کی بھی حوصلہ افزائی کیلئے تقاریب منعقد کی جائیں۔

انصار کی تقاریب آمین کے انعقاد میں مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کو ایک اولیت حاصل ہے۔ جس کی بیرونی مجالس اب اتباع کر رہی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی بھی اس طرف خاص توجہ ہے بلکہ جلسہ سالانہ 2011ء کے بعد ملاقات میں حضور پر نور نے مکرم ناظر صاحب تعلیم القرآن سے انصاراللہ مقامی کی تقریب آمین سے متعلق استفسار فرمایا۔

مکرم محمد عارف صاحب دارالیمن وسطی سلام نے صدر محترم کی اجازت سے بتایا کہ وہ دل کے مریض ہیں اور انہیں ہر طرف سے لاعلاج قرار دے دیا گیا تھا۔ تب انہوں نے قرآن کریم ناظرہ پڑھنا شروع کر دیا۔ جس کی برکت سے ان کی عمر اور صحت میں بھی برکت رکھ دی گئی ہے۔ اور آج وہ قرآن کریم مکمل کرنے کی سعادت پا چکے ہیں۔

پروگرام کے آخر پر محترم نصیر احمد چوہدری صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے فرمایا مجلس خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ سے بھی رابطہ ہے تا کہ ہر تنظیم میں ہی تعلیم القرآن کی طرف توجہ رہے۔ آپ نے صدر محترم اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور صدر مجلس کی دعا کے ساتھ یہ بابرکت تقریب اختتام کو پہنچی۔ جس کے بعد تمام حاضرین کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

اس پروگرام کی کل حاضری 107 تھی۔ جس کا تیسرا حصہ ان انصار پر مشتمل تھا جو ان دنوں قاعدہ یسرنا القرآن یا ناظرہ قرآن کریم پڑھ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس تقریب کے دور رس نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

خبریں

عراق بم دھماکوں سے گونج اٹھا

عراق کے دارالحکومت بغداد اور اس کے ملحقہ علاقوں میں 18 بم دھماکے ہوئے جس سے عراق بم دھماکوں سے گونج اٹھا ان دھماکوں کے نتیجہ میں کم سے کم 65 افراد ہلاک اور 194 زخمی ہو گئے۔ عراق وزارت داخلہ کے مطابق بغداد میں 14 مقامات کو منظم انداز میں ایک ساتھ نشانہ بنایا گیا۔ جن علاقوں میں دھماکے ہوئے ان میں جنوبی بغداد میں العامل جبکہ وسطی بغداد میں حلاوی اور کرادہ کے علاقے شامل ہیں۔ دھماکوں کے نتیجہ میں زخمی ہونے والوں کی حالت تشویشناک ہے جس کی وجہ سے ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔

پاکستانیوں سمیت جنوبی ایشیاء کے ہر تین میں سے ایک فرد رشوت دیتا ہے

عالمی ادارہ کی رپورٹ کے مطابق پاکستان سمیت جنوبی ایشیائی ملکوں کے ہر تین میں سے ایک شخص نے سرکاری اہلکاروں کو مجبوراً رشوت دی یا ان سے زبردستی رشوت لی گئی۔ ٹرانسپرنسی انٹرنیشنل کے سروے کے مطابق پاکستان، بھارت، بنگلہ دیش نیپال، سری لنکا اور مالدیپ کے 7800 افراد سے سروے کیا گیا۔ تو پتہ چلا کہ 40 فیصد نے گزشتہ سال سرکاری اہلکاروں کو رشوت دی سب سے زیادہ رشوت پولیس نے وصول کی۔

برازیل میں دو سر والے بچے کی پیدائش

برازیل میں دو سر کے حامل صحت مند بچے کی پیدائش ہوئی ہے۔ جس کے دونوں دماغ کام کر رہے ہیں۔ کرسمس کے موقع پر پیدا ہونے والے اس بچے کو مسیح اور عمانوایل کا نام دیا گیا ہے۔ اس بچے کی ریڑھ کی بھی دو ہڈیاں ہیں مگر دل ایک ہی ہے۔ ڈاکٹر اس بات کا جائزہ لے رہے ہیں کہ کس طرح ایک سر کو جدا کیا جائے۔

نئے سال کا کیلنڈر مفت حاصل کریں
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

مفت طبّی مشورے
صبح 10 تا 12 بجے فون پر ڈاکٹر صاحب سے مفت طبّی مشورے حاصل کریں اور ہماری ویب سائٹ پر مفید مفت طبّی معلومات حاصل کریں۔ (ڈاکٹر نذیر احمد مظہر ربوہ)
0334-6372686,0342-7514710
web:www.drmazhar.com

مغل بینکویٹ ہال
ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
کشادہ حال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

ربوہ میں طلوع وغروب 24۔دسمبر

طلوع فجر	5:36
طلوع آفتاب	7:03
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	5:12

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس اینڈ سلک سنٹر
گل احمد۔ الکرم۔ امپورٹڈ گرم ورائٹی دستیاب ہے۔
ریلوے روڈ ربوہ 047-6213961,0300-7711861

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں
حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
0321/4866677 0333/0315/6708024
042/35054243 37418584

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ۔ ربوہ
پروپرائیٹر: میاں حنیف احمد کامران
047-6212515
0300-7703500

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

FR-10